WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
17 ستمبر 2026
THURSDAY
17 SEPTEMBER - 2026

النصر نے لگاتار 94 میچ میں گول کرنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا
صفحہ 08

کیا سیلینا گومز نے کاسمیٹک سرجری کروالی؟
صفحہ 08

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | قیمت: 02 روپے | صفحات: 08 | شمارہ نمبر: 229 | جلد: 16

محکمہ صحت و اعلیٰ طبی تعلیم کی جانب سے اہم کارروائی

سرینگر // 16 ستمبر // اے پی آئی // محکمہ صحت نے ایم ٹی ایس ملازم کی پروبیشن ختم کر کے اُسے سروس سے فارغ کرنے کے احکامات صادر کر دیئے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے محکمہ صحت وطبی تعلیم نے ایم ٹی ایس ملازم میر عمر بن فاروق کی پروبیشن مدت ختم کرتے ہوئے انہیں طویل عرصے تک بغیر اجازت ڈیوٹی سے غیر حاضر رہنے پر ملازمت سے فارغ کر دیا۔ میر عمر بن فاروق کو 2022 میں ملازمت پر تعینات کیا گیا تھا اور اسی سال انہوں نے اپنی ڈیوٹی جوائن کی۔ بعد ازاں انہوں نے 30 ماہ کی اسٹڈی لیو کیلئے درخواست دی، تاہم درخواست کی منظوری کا انتظار کئے بغیر وہ ڈیوٹی سے غیر حاضر رہے۔ محکمہ نے انہیں متعدد بار وجہ/101

دہشت گردی کے خلاف بھارت کی پالیسی واضح اور صاف

شہزاد بھٹی نیٹ ورک UAPA کے تحت دہشت گرد تنظیم قرار

فیصلہ وزیر اعظم مودی کے دہشت گردی کیخلاف 'زیرو ٹالرنس' کے ویژن کے مطابق لیا گیا

نیٹ ورک ملک کے جمہوری ڈھانچے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نشانہ بنانے میں ملوث تھا / امیت شاہ

سرینگر // 16 ستمبر // این بی // مرکزی حکومت نے شہزاد بھٹی نیٹ ورک کو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام سے متعلق قانون یو اے پی اے کے تحت دہشت گرد تنظیم قرار دے دیا ہے۔ ادھر مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام وزیر اعظم نریندر مودی کے دہشت گردی کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' کے ویژن کے مطابق کیا گیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے بدھ کے روز جاری کیے گئے گزٹ نوٹیفکیشن میں یو اے پی اے کی دفعہ 35(1)(A) کا حوالہ دیتے ہوئے شہزاد بھٹی

نیٹ ورک کو قانون کے فرسٹ شیڈول میں شامل کیا گیا ہے۔ فرسٹ شیڈول میں ان تنظیموں کے نام درج ہوتے ہیں جنہیں حکومت کی جانب سے دہشت گرد تنظیم قرار دیا گیا ہو۔ وزارت داخلہ کے نوٹیفکیشن کے مطابق شہزاد بھٹی نیٹ ورک سے مبینہ طور پر وابستہ افراد کے خلاف مختلف قوانین کے تحت مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ ان مقدمات میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کا قانون، بھارتیہ نیائے سنہتا، آرمز ایکٹ، ایکسپلوسوز ایکٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی ایکٹ اور پریونشن آف ڈیفیسمنٹ آف پراپرٹی ایکٹ کے تحت درج/102

ریاستی درجہ حکومت کی ناکامیوں پر پردہ نہیں ڈال سکتا

اپوزیشن عوامی مسائل ایوان میں اٹھاتی رہے گی

جمہوری اداروں کے انتخابات کے انعقاد کے حوالے سے حکومت کو ذمہ داری پوری کرنی چاہیے / سنیل شرما

سرینگر // 16 ستمبر // این بی // نیشنل کانفرنس حکومت پر طرزِ حکمرانی میں ناکامی، روزگار، بجلی نرخ اور سرکاری فنڈس کے موثر استعمال میں کوتاہی کا الزام عائد کرتے ہوئے جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے کہا کہ ریاستی درجہ حکومت کی ناکامیوں پر پردہ نہیں ڈال سکتا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی میں قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے نیشنل کانفرنس کی قیادت/103

آئی جی پی کشمیر کی صدارت میں میٹنگ، وسطی کشمیر کے سیکورٹی گرڈ کا لیا جائزہ

کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کیلئے چوبیس گھنٹے چوکس رہنے کی ضرورت

دہشت مخالف کارروائیوں میں تیزی اور حساس مقامات پر ناکہ چیکنگ بڑھائی جائے / سجیت کمار

سرینگر // 16 ستمبر // این این بی // دہشت مخالف کارروائیوں میں تیزی لانے اور حساس مقامات پر ناکہ چیکنگ بڑھانے اور بین الاضلاعی حدود میں نگرانی مزید مضبوط بنانے کی ہدایت دیتے ہوئے انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون سوجیت کمار نے کہا کہ کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے چوبیس گھنٹے چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق انسپکٹر جنرل آف پولیس کشمیر زون سوجیت کمار

نے بدھ کے روز پولیس کنٹرول روم کشمیر میں وسطی کشمیر رینج کی مجموعی سیکورٹی صورتحال اور سیکورٹی گرڈ کا تفصیلی جائزہ لیا اور افسران کو کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے چوبیس گھنٹے چوکس رہنے کی ہدایت دی۔ پولیس کی جانب سے جاری ایک بیان کے مطابق اجلاس میں ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس وسطی کشمیر رینج سرینگر، سرینگر، بڈگام اور گاندربل کے سینئر سپرنٹنڈنٹس آف پولیس، ایس ایس پی پی سی آر کشمیر، آئی جی پی کشمیر کے اسٹاف آفیسر، سرینگر اور بڈگام کے سپرنٹنڈنٹس آف پولیس (ایس پیز)، تمام سب ڈویژنل پولیس افسران (ایس ڈی پی اوز) اور دیگر سینئر پولیس افسران نے شرکت کی۔ اجلاس/104

موجودہ ریزرویشن نظام وادی کشمیر کے باشندوں کو بااختیار بنانے کے بجائے حاشئے پر دھکیلنے کا ذریعہ / سجاد غنی لون

سرینگر // 16 ستمبر // اے پی آئی // ریزرو جے کے اے ایس اور جے اینڈ کے اکاونٹس آفیسران کی تقرریوں کے دوران صوبہ کشمیر کو کم نمائندگی ملنے کا دعویٰ کرتے ہوئے پیپلز کانفرنس کے صدر اور ہندواڑہ حلقے کے ممبر اسمبلی نے کہا کہ اس معاملے کو اسمبلی کے خزاں اجلاس کے دوران اٹھایا جائے گا اور حکومت کو جوابدہ بنانے کی کوشش کی جائے گی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق قانون ساز اسمبلی کے آئندہ اجلاس سے قبل پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے تازہ بے/105

19 ستمبر کو 20 واں روزگار میلہ، 51 ہزار نوجوانوں کو تقرری نامے دیے جائیں گے

وزیر اعظم مودی ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے پروگرام سے خطاب کریں گے

جموں میں مرکزی وزیر مملکت ستیش چندر دوبے تقرری نامے تقسیم کریں گے

سرینگر // 16 ستمبر // این بی // وزیر اعظم نریندر مودی 19 ستمبر کو ملک بھر میں منعقد ہونے والے 20 ویں روزگار میلے کے دوران تقریباً 51 ہزار نوجوانوں کو مرکزی سرکار کے مختلف محکموں میں تقرری کے نامے فراہم کریں گے۔ روزگار میلے کا انعقاد ملک بھر میں تقریباً 45 مقامات پر کیا جا رہا ہے، جہاں وزیر اعظم ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے نو منتخب نوجوانوں سے خطاب کریں گے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی 19 ستمبر کو ملک بھر میں منعقد ہونے والے 20 ویں روزگار میلے کے دوران تقریباً 51 ہزار نوجوانوں کو مرکزی سرکار کے مختلف محکموں میں تقرری کے نامے فراہم کریں گے۔ جموں وکشمیر میں 20 واں روزگار میلہ جموں کنونشن سینٹر میں منعقد ہوگا، جہاں مرکزی وزیر مملکت برائے کوئلہ و کان کنی ستیش چندر دوبے نو منتخب

نوجوانوں میں تقرری نامے تقسیم کریں گے۔ اس موقع پر اراکین پارلیمنٹ، انتظامیہ کے اعلیٰ افسران اور دیگر شخصیات بھی موجود رہیں گی۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی پہلے تمام مقامات سے وابستہ نوجوانوں سے ورچوئل خطاب کریں گے، جس کے بعد مختلف مقامات پر موجود مرکزی وزراء، وزرائے اعلیٰ یا دیگر نامور شخصیات نو منتخب امیدواروں کو تقرری نامے حوالے کریں گی۔ جموں میں مرکزی وزیر مملکت ستیش چندر دوبے وزیر اعظم کے خطاب کے بعد جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے ان نوجوانوں میں تقرری/106

فوج کے وائٹ نائٹ کور کمانڈر کا دورہ سرنکوٹ پونچھ

سیکورٹی صورتحال اور انسداد دہشت گردی آپریشنوں کا لیا جائزہ

آپریشنز میں شامل تمام متعلقہ اداروں اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ کارکردگی اور عزم کو سراہا

سرینگر // 16 ستمبر // این بی // فوج کے وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹنٹ جنرل پی کے مشرا نے جموں کے پونچھ ضلع کے سرنکوٹ علاقے میں مختلف آپریشنل مقامات کا دورہ کر کے خطے کی موجودہ سیکورٹی صورتحال اور جاری توجہ مرکوز انسداد دہشت گردی کارروائیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق فوج کے

وائٹ نائٹ کور کے جنرل آفیسر کمانڈنگ لیفٹنٹ جنرل پی کے مشرا نے جموں کے پونچھ ضلع کے سرنکوٹ میں سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا/107

پاکستانی بحریہ اور بھارتی بحریہ جہازوں کے مابین ٹکر

بھارت کا احتجاج، پاکستانی ناظم الامور طلب

دونوں ممالک کے درمیان متعلقہ معاہدوں کی پاسداری اور احتیاط برتنے پر زور

سرینگر // 16 ستمبر // این بی // بحیرہ عرب میں بین الاقوامی پانیوں میں پاکستانی بحریہ کے ایک جہاز اور بھارتی بحریہ کے ایک جہاز کے درمیان ٹکر کے واقعے پر بھارت نے پاکستانی ناظم الامور کو وزارت خارجہ طلب کر کے سخت احتجاج درج کرایا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق مرکزی وزارت

خارجہ کا کہنا ہے کہ بحیرہ عرب میں بین الاقوامی پانیوں میں پاکستانی بحریہ کے ایک جہاز اور بھارتی بحریہ کے ایک جہاز کے درمیان ٹکر کے واقعے پر بھارت نے پاکستانی ناظم الامور کو وزارت خارجہ طلب کر کے سخت احتجاج درج کرایا۔ وزارت خارجہ نے ایک بیان میں کہا کہ پاکستانی بحری یونٹ کے ''ناقابل/108

جموں وکشمیر میں سالانہ اجلاسوں کی

اوسط تعداد 28 ہے جبکہ قومی اوسط صرف 24: اسپیکر

اپوزیشن لیڈر بھاجپا حکمرانی والی ریاستوں کی جانکاری لیں

سری نگر // ۱۶، ستمبر // جے کے این ایس // جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی مختصر خزاں اجلاس پر اپوزیشن جماعت بی جے پی کی تنقید کا جواب دیتے ہوئے، اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے بدھ کے روز زور دے کر کہا کہ ملک کی تمام ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے مقابلے میں اس مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں وکشمیر میں سالانہ اجلاسوں کی اوسط تعداد سب سے زیادہ ہے۔ وہ بی جے پی سے وابستہ اپوزیشن لیڈر سنیل شرما کے اس الزام پر ردعمل دے رہے تھے کہ

حکومت نے اسمبلی کا آئندہ اجلاس مختصر رکھا ہے کیونکہ وہ عوام کے مسائل حل کرنے میں سنجیدہ نہیں ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اسمبلی کے خزاں کے اجلاس سے قبل میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ/109

ریاستی حیثیت کی بحالی کیلئے ٹکراؤ نہیں بات چیت اور قائل کرنے کی ضرورت / الطاف بخاری

سرینگر // 16 ستمبر // اے پی آئی // مرکزی حکومت سے محاذ آرائی کے بجائے بات چیت اور قائل کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے اپنی پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی کیلئے مرکز کے ساتھ مسلسل بات چیت اور اسے قائل کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ محاذ آرائی کی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ریاستی حیثیت کی بحالی کیلئے حکومت کو اختیار کئے جانے والے لائحہ عمل کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں اپنی پارٹی کے صدر الطاف/110

مرکز کی زبانی یقین دہانیوں پر بھروسہ نہ کریں، تحریری ضمانت حاصل کریں

لداخ کی قیادت کو عمر عبداللہ کا مشورہ

نیشنل ہیلتھ مشن ملازمین کا احتجاج ان کا جمہوری حق ہے، بات چیت تک ہوگی جب احتجاج ختم کیا جائیگا / وزیر اعلیٰ

سرینگر // 16 ستمبر // این بی // مرکز کی زبانی یقین دہانیوں پر بھروسہ نہ کریں بلکہ تحریری ضمانت حاصل کریں کی بات کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے لداخ کی قیادت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ زمین اور روزگار کے حوالے سے آئینی تحفظات کے مطالبے کے سلسلے میں مرکزی حکومت کی جانب سے دی جانے والی محض زبانی یقین دہانیوں پر انحصار نہ کریں۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق پلوامہ دورے کے دوران میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر

عبداللہ نے کہا کہ لداخ کے اپنے مسائل ہیں جبکہ جموں وکشمیر کے مسائل الگ ہیں، تاہم ایک دوست اور خیر خواہ کی حیثیت سے وہ لداخ کی قیادت کو یہی مشورہ دے سکتے ہیں کہ جب تک مرکزی حکومت کی یقین دہانیاں تحریری اور باضابطہ طور پر دستخط شدہ شکل میں سامنے نہ آئیں، ان پر بھروسہ نہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا ''جموں وکشمیر خود مرکزی حکومت کی زبانی یقین دہانیوں کا تجربہ کر چکا ہے''۔ عمر عبداللہ کے مطابق انہیں بھی اسمبلی انتخابات کے بعد فوری طور پر ریاستی درجہ بحال کرنے کی یقین دہانی کرائی گئی تھی، تاہم تقریباً دو سال گزرنے کے باوجود یہ وعدہ عملی شکل اختیار نہیں کر سکا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لداخ اور کرگل کی/111

دفاعی شراکت داری اور فوجی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر توجہ

فوجی سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ کا تین روزہ دورہ روس شروع

ماسکو اور سینٹ پیٹرز برگ میں اعلیٰ روسی عسکری حکام سے ملاقاتیں

سرینگر // 16 ستمبر // این بی // ہندوستان اور روس کے درمیان دیرینہ دفاعی شراکت داری، فوجی تعاون اور دونوں افواج کے درمیان پیشہ ورانہ روابط کو مزید مضبوط بنانے کی پہل کے تحت فوج کے سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ نے بدھ کے روز روس کا تین روزہ سرکاری دورہ شروع کر دیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق فوج کے سربراہ جنرل دھیرج سیٹھ نے روس کا تین روزہ سرکاری دورہ شروع کر دیا۔ یہ دورہ 16 سے 18 ستمبر تک جاری رہے گا، جس کا مقصد ہندوستان اور روس کے درمیان دیرینہ دفاعی شراکت داری، فوجی تعاون اور دونوں افواج کے درمیان پیشہ ورانہ روابط کو مزید مضبوط بنانا ہے۔ وزارت دفاع کی جانب سے جاری بیان کے مطابق جنرل دھیرج سیٹھ اپنے دورہ روس کے دوران روسی فوج کے اعلیٰ حکام کے ساتھ مختلف باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کریں گے۔ دورے کے دوران انہیں روسی فوج کی جانب سے گارڈ آف آنر بھی پیش کیا جائے گا۔ جنرل سیٹھ ماسکو میں واقع 'نامعلوم سپاہی کی یادگار' پر حاضری دیں گے اور ملک کے لیے جان قربان کرنے والے فوجیوں کو خراج عقیدت پیش کریں گے۔ اس کے علاوہ وہ روسی بری افواج کے کمانڈر ان چیف کرنل جنرل

آندرے نیکولائیوچ موردوتچیف کے ساتھ ملاقات کریں گے۔ دونوں فوجی رہنما پیشہ ورانہ فوجی تعاون، تربیت اور دیگر باہمی دلچسپی کے معاملات پر تبادلہ خیال کریں گے۔ جنرل دھیرج سیٹھ کا یہ دورہ ہندوستان اور روس کے درمیان کئی دہائیوں سے جاری دفاعی اور تکنیکی تعاون کے پس منظر میں ہو رہا ہے۔ دونوں ممالک کے دفاعی تعلقات اب محض دفاعی ساز و سامان کی خرید و فروخت تک محدود نہیں رہے بلکہ جدید دفاعی ٹیکنالوجی، مشترکہ تحقیق، ترقی اور دفاعی نظام کی مشترکہ تیاری تک پھیل چکے ہیں۔ وزارت دفاع کے مطابق جنرل سیٹھ کی روسی حکام کے ساتھ ملاقاتیں دونوں ممالک کو موجودہ فوجی پیش رفت، پیشہ ورانہ تجربات اور دفاعی شعبے میں تعاون کے نئے امکانات پر تبادلہ خیال کا موقع فراہم کریں گی۔ ہندوستان اور روس کے/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اللہ تعالیٰ کا نظام ہے کہ

راہ حق پر قائم رہنے والوں کو آزمائشوں سے گزارا ضرور جاتا ہے

تحریر۔۔۔۔۔۔
محمد اسمعیل خان

ہمیں یقین رکھنا چاہئے کہ جب رات کی تاریکی اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو پھر صبح کا سورج طلوع ہوتا ہے، انسان کا کمال یہ ہے کہ مشکلات میں خیر کے پہلو تلاش کرے؛ کیوں کہ ہر شر کے اندر کہیں نہ کہیں خیر بھی چھپا ہوتا ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اعلان نبوت کے بعد ۱۳؍سال مکہ میں رہے، اس پوری مدت میں آپ کو بھی اور آپ کے جاں نثاروں کو بھی سخت اذیتیں پہنچائی گئیں، بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو شہید کر دیئے گئے، بعض کو ایسی تکلیفیں دی گئیں جو موت سے کم نہیں تھیں، خود رسول اللہ ﷺ کو قتل کرنے کی کوشش کی گئی، جب لوگوں کی جان کے لالے پڑ گئے تو اللہ کے حکم سے مردان حق کے اس چھوٹے موٹے قافلہ نے مدینہ منورہ ہجرت کی اور مدینہ کے لوگوں نے کچھ اس طرح محبت کے پھول نچھاور کئے کہ نفرت کے جو کانٹے مشرکین مکہ کی طرف سے چبھوئے گئے تھے، ان کا درد کم ہونے لگا اور صحابہ نے سکون کی سانس لی؛ اگرچہ خطرات کے بادل یہاں بھی منڈلاتے تھے اور اہل مکہ کی طرف سے بار بار حملے بھی ہو رہے تھے؛ لیکن ویسے تکلیف دہ حالات نہیں تھے، جن سے وہ مکی زندگی کے ۱۳؍سالہ عرصہ میں گزرے تھے۔ مدینہ میں جب اللہ تعالیٰ کی طرف سے جہاد کے فرض ہونے کا اعلان ہوا تو فطری طور پر صحابہ کے دل میں یہ بات پیدا ہوئی ہو گی کہ ابھی تو سکون کی سانس لینے کا موقع ملا ہے، کاش ابھی جہاد کا حکم نہ آتا، اس پس منظر میں حکم جہاد کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ نے ایک اصولی ہدایت ارشاد فرمائی کہ دشوار حالات میں مسلمانوں کیلئے صبر و استقامت کا سامان مہیا فرمایا، اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:

''ہو سکتا ہے کہ تم ایک بات کو ناپسند کرو اور اسی میں تمہاری بھلائی ہو، اور ممکن ہے کہ تم ایک بات کو پسند کرو؛ لیکن وہ تمہارے لئے بہتر نہ ہو۔'' (سورہ بقرہ:۲۱۶) یہ ارشاد ربانی ٹوٹے ہوئے دلوں کے لئے سہارا، ناامیدی کی شب تاریک میں امید کا چراغ اور ناکامیوں و محرومیوں کے ماحول میں حوصلہ مندی کا پیغام ہے، قرآن مجید میں بہت سے انبیاء کرام کی دعوتی جدوجہد کا ذکر فرمایا گیا ہے اور اس کے ضمن میں اسلام میں آنے والے نشیب و فراز کا بھی خاص طور پر ذکر آیا ہے۔ وہ کیسے مشکل حالات سے گزرے، کیسی کیسی سخت آزمائشوں میں مبتلا کئے گئے اور آزمائش کی بھٹیوں میں تپنے کے بعد اللہ تعالیٰ نے ان کو کیسی عزت اور سرفرازی عطا فرمائی، یہ پوری داستان قرآن مجید میں موجود ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام دعوت حق کی پاداش میں اپنے وطن سے نکلنے پر مجبور ہوئے۔ عراق سے روانہ ہوتے ہوئے سوائے ان کی زوجہ مطہرہ حضرت سارہ علیہا السلام کے کوئی اور ان کے ساتھ نہیں تھا، پھر مصر میں ایک بڑی ابتلاء سے گزرے، جب عزت و آبرو بھی خطرہ میں تھی؛ لیکن آزمائش کی اس گھاٹی سے بھی اس شان سے پار ہوئے کہ مصر کے بادشاہ نے اپنی شہزادی کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نکاح میں دے دیا جن کے لئے عراق کی وسیع اور سرسبز و شاداب سرزمین میں رہنے کی جگہ نہیں نکل سکی، ان کی اولاد پوری دنیا پر حکومت کر رہی ہے اور دنیا کے تین بڑے مذاہب کو ماننے والے ...... مسلمان، عیسائی اور یہودی...... حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی کے نام لیوا ہیں اور مسلمان تو شب و روز کی کم سے کم پانچوں فرض نمازوں میں اپنے پیغمبر کے ساتھ ساتھ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود و سلام بھیجتے ہیں۔ حضرت یوسف علیہ السلام جن کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ''کریم ابن کریم ابن کریم'' کہا ہے، یعنی وہ خود نبی ان کے والد نبی اور ان کے دادا نبی؛ لیکن انہیں مصر کے ایک ویران کنویں میں پھینک دیا گیا اور جب کسی طرح وہاں سے نکالے گئے اور مصر پہنچے تو پھر مصر کے قید خانہ میں مدتوں رہنا پڑا؛ مگر بالآخر بادشاہ مصر کے اس زر خرید غلام اور جیل کے قیدی کو اللہ تعالیٰ نے ایسی عزت دی کہ پورا مصر اُن کے اقتدار میں آ گیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے پہلے ہی صرف موسیٰ ہونے کے شبہ میں ان کے خاندان کے سیکڑوں نومولود تہ تیغ کر دیئے گئے، پھر حضرت موسیٰؑ کی پرورش بھی اس طرح ہوئی کہ انہیں دریا میں پھینک دیا گیا، مگر اللہ کی قدرت دیکھئے کہ دریا برد کئے جانے والے اس نومولود کی قصر شاہی میں پرورش ہوئی۔ پھر جب نبوت سے سرفراز کئے گئے اور دعوت حق پیش کرنے کیلئے وقت کے سب سے طاقتور اور ظالم و جابر حکمراں کا سامنا کیا اور بالآخر انہیں مصر چھوڑنا پڑا تو اللہ تعالیٰ کے فیصلے کے تحت مصر میں آباد سرکش قوم اپنے قائد کے ساتھ دریا برد کر دی گئی، اور حضرت موسیٰ علیہ السلام دعوت حق کا چراغ لے کر فلسطین پہنچے اور ان کے متبعین نے بیت المقدس کو فتح کیا۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام عیسائیوں کے عقیدہ کے مطابق پھانسی کے پھندے پر چڑھا دیئے گئے لیکن آج دُنیا پر حضرت عیسیٰؑ کے نام لیواؤں کا تسلط ہے، اگرچہ انھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی حقیقی تعلیمات کو فراموش کر دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں کوئی قوم حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضرت موسیٰ و عیسیٰ علیہما السلام تک کی حقیقی تعلیمات پر کاربند ہے تو وہ محمد رسول اللہ ﷺ پر ایمان رکھنے والی امت ہے۔

یہی اللہ تعالیٰ کا نظام ہے کہ راہ حق پر قائم رہنے والوں کو آزمائشوں سے گزارا ضرور جاتا ہے؛ لیکن پھر انہیں دنیا میں بھی عزت، طاقت، نیک نامی اور کامیابی سے نوازا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ اس کی بہترین مثال ہے۔ سیرت میں کئی واقعات ایسے ملتے ہیں، جو بظاہر مسلمانوں کیلئے بہت حوصلہ شکن تھے، جب آپ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی تو یہ کوئی کم تکلیف دہ واقعہ نہیں تھا۔ آپؐ نے گھر بار چھوڑا، زمین جائیداد چھوڑی، رشتہ داروں کو چھوڑا، بیت اللہ شریف کی قربت چھوڑی، اس فضا کو چھوڑا جس میں آپؐ نے بچپن سے ادھیڑ عمر تک زندگی گزاری تھی۔ آپؐ پر اس کا بڑا اثر تھا، جب آپؐ مکہ مکرمہ سے نکلے تو آپ نے اپنے اس مانوس اور مبارک شہر پر نگاہِ حسرت ڈالی اور فرمایا: ''اے مکہ! تو مجھے بہت عزیز ہے؛ لیکن تیرے باشندوں نے مجھے یہاں رہنے نہیں دیا۔'' (سنن الترمذی، حدیث نمبر:۳۹۲۶)۔ جب آپؐ مدینہ کے قریب پہنچے، جہاں سے ایک راستہ مکہ کی طرف جاتا تھا تو پھر وطن کی جدائی اور محرومی کا غم تازہ ہو گیا، اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اطمینان دلایا کہ آپ گھبرائیں نہیں، ہم آپ کو پھر مکہ کی طرف واپس لائیں گے (قصص:۸۵)۔ مدینہ پہنچنے کے بعد صحابہ کو وہاں کی آب و ہوا راس نہیں آتی تھی، ان پر مدہوشی کی سی کیفیت طاری ہوتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے دُعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ مدینہ کو رحمت و برکت کا شہر بنا دے اور اُن کا دل یہاں لگ جائے۔ (بخاری، حدیث نمبر:۳۹۲۶) لیکن اپنے وطن کو خیر باد کہنے کے پیچھے اللہ رب العالمین نے کتنی بڑی کامیابی رکھی تھی! بدر و اُحد اور خندق کا معرکہ ہو یا فتح مکہ اور پورے جزیرۃ العرب کا اسلام کے دامن میں آنا، یہ کامیابیاں ہجرت کے واقعہ ہی میں پوشیدہ تھیں۔ اس میں مسلمانوں کیلئے اہم سبق ہے۔ وہ ہے مشکل اور ناپسندیدہ حالات میں حوصلوں کو قائم رکھنا، اپنے آپ کو ثابت قدم رکھنا اور ناامیدی و مایوسی سے بچنا۔ ہمیں یقین رکھنا چاہئے کہ جب رات کی تاریکی اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو پھر صبح کا سورج طلوع ہوتا ہے، انسان کا کمال یہ ہے کہ وہ مشکلات میں خیر کے پہلو کو تلاش کرے؛ کیوں کہ ہر شر کے اندر کہیں نہ کہیں خیر بھی چھپا ہوتا ہے۔ ۱۸۵۷ء میں ہمارے ملک پر انگریزوں کا قبضہ ہوا، یہ اس ملک کے لئے اور بالخصوص مسلمانوں کے لئے بہت بڑا حادثہ تھا؛ لیکن اسی کے بعد ملک کے طول و عرض میں مدارس کے قیام کا سلسلہ شروع ہوا اور آج ہندوستان میں دینی مدارس، مکاتب اور جامعات کی جو کثرت ہے، شاید اس کی کہیں اور مثال نہ ملے۔ ۱۹۹۲ء میں بابری مسجد شہید کی گئی، ظاہر ہے کہ یہ ایک بہت ہی تکلیف دہ واقعہ تھا؛ لیکن اس کے بعد مسلمانوں میں تعلیمی بیداری پیدا ہوئی اور لوگوں نے محسوس کیا کہ تعلیم کے بغیر اس ملک میں ایک باعزت قوم کی حیثیت سے وہ زندگی نہیں گزار سکیں گے، اسی کے ساتھ ساتھ گاؤں گاؤں مسجدیں تعمیر کرنے کا جذبہ پروان چڑھا، اگر ان مسجدوں کو شمار کیا جائے جو ۱۹۴۷ء تا ۱۹۹۲ء کے درمیان تعمیر ہوئی ہیں اور ان مسجدوں کو جو ۱۹۹۲ء کے بعد تعمیر ہوئی ہیں، تو واضح فرق محسوس ہو گا۔ یہ حقیر ذاتی طور پر اس بات سے واقف ہے کہ سیکڑوں دیہات جہاں مسلمان اذان کی آواز سننے کو ترستے تھے، آج وہاں مسجدیں تعمیر ہو گئی ہیں، اور مسجدوں کی برکت سے مسلمان نوجوانوں میں نماز ادا کرنے کا جذبہ بھی بڑھا ہے۔

ہندوستان کے کئی شہروں میں بھیانک فساد ہوئے، مسلمانوں کو جانی نقصانات بھی پہنچائے گئے اور مالی نقصانات بھی، مراد آباد، جمشید پور، بھاگلپور، سورت، احمد آباد وغیرہ، مگر اس کے بعد، الحمدللہ، وہاں مسلمان شعور اور ہمت کے ساتھ اٹھے، اب وہاں کاروبار میں مسلمانوں کی حصہ داری پہلے سے زیادہ ہے، ان کی اپنی کالونیاں ہیں، تعلیمی ادارے ہیں اور وہ پہلے سے بہتر زندگی گزار رہے ہیں۔ حیدر آباد میں ۱۹۴۸ء میں پولیس ایکشن ہوا، حیدر آباد اسٹیٹ کے بہت سے شہروں اور قصبوں میں مسلمانوں کا قتل عام کیا گیا، ان کے مکانات اور دکانیں لوٹ لی گئیں، عورتیں اپنی آبرو بچانے کے لئے کنوؤں میں کود کر جان دینے پر مجبور ہوئیں۔ ایسا لگتا تھا کہ اب یہاں کا مسلمان اس خطہ میں عزت و وقار کے ساتھ اپنی زندگی نہیں گزار سکے گا؛ لیکن حیدر آباد اور حیدر آباد سے متصل سابق مسلم علاقوں نے ایک نئی کروٹ لی، عصری تعلیمی ادارے، دینی مدارس، مساجد، اسپتال، خدمت خلق کے کام، گویا ہر پہلو سے انہوں نے ترقی کا تیز رفتار سفر کیا اور آج وہ ان چند شہروں میں ہے، جن کی مثال پیش کی جاتی ہے۔

ان سب کی تاریخ یہی ہے کہ وہ آزمائش سے گزرے مگر اللہ پر بھروسہ کیا، حالات کا تجزیہ کیا، اپنی صلاحیت کو پہچانا، ایک منصوبہ کے ساتھ قدم اٹھایا اور آگے بڑھے اور آئندہ بھی ان شاء اللہ بڑھتے رہیں گے۔ اس وقت ملک میں حجاب کا مسئلہ چھڑا ہوا ہے، مسلمان لڑکیوں کو حجاب پہن کر کلاس میں آنے سے منع کیا جاتا ہے، اس وقت فرقہ پرست عناصر کی طرف سے غیر مسلم نوجوانوں کو دعوت دی جا رہی ہے کہ وہ مسلمان لڑکیوں کو پھانس کر لائیں اور ان سے شادی کریں، اس وقت عدالتوں میں قانون شریعت کے خلاف مقدمات کا ایک انبار ہے اور بعض نام نہاد مسلمانوں کو عدالت سے رجوع کرنے کی ترغیب دی جا رہی ہے۔ یہ اور اس طرح کے واقعات میں بھی ہمارا فرض ہے کہ ہم خیر کا پہلو تلاش کریں، تحریک چلائیں کہ زیادہ سے زیادہ مسلم گرلس اسکول اور کالج قائم ہوں اور ان میں مسلمان لڑکیاں اپنے تشخص کے ساتھ تعلیم حاصل کریں۔ جو مخلوط تعلیمی ادارے مسلمان انتظامیہ کے تحت چل رہے ہیں، ان میں بھی گرلس سیکشن بنا دیا جائے اور جداگانہ تعلیم ہو جو فائدہ سے خالی ہرگز نہیں ہو گا۔ بلکہ اس کا دُہرا فائدہ ہو گا، ایک یہ کہ لڑکیاں حجاب کے ساتھ تعلیم حاصل کر سکیں گی، دوسرے مسلمان لڑکیوں کے غیر مسلم لڑکوں کے دام فریب میں جانے کے واقعات بھی کم ہو جائیں گے۔ اسی طرح مسلمانوں میں گاؤں گاؤں، محلہ محلہ تحریک چلائی جائے کہ وہ اپنے مقدمات کو دارالقضاء لے جائیں اور اپنے معاملات شرعی ضابطوں کے مطابق فیصل کرائیں۔ اگر مسلمان ایسی تحریک چلانے میں کامیاب ہو گئے تو یہ شر سے پیدا ہونے والا خیر ہو گا اور یہ ان شاء اللہ مشکلات کا مستقل حل ثابت ہو گا۔

ہمیں یقین رکھنا چاہئے کہ جب رات کی تاریکی اپنی انتہا کو پہنچ جاتی ہے تو پھر صبح کا سورج طلوع ہوتا ہے، انسان کا کمال یہ ہے کہ مشکلات میں خیر کے پہلو تلاش کرے؛ کیوں کہ ہر شر کے اندر کہیں نہ کہیں خیر بھی چھپا ہوتا ہے

برطانیہ غزہ میں بچوں کے قتل پر اب مزید خاموش نہیں رہے گا: فرسٹ سیکریٹری آف اسٹیٹ

نئی دہلی (ایم این این): برطانیہ کی فرسٹ سیکرٹری آف اسٹیٹ لوئیز ہائی نے منگل کو ٹریڈ یونین کانگریس کو بتایا کہ برطانیہ غزہ میں فلسطینی بچوں کے قتل کے دوران "اب مزید خاموش نہیں رہے گا جبکہ انہوں نے تسلیم کیا کہ لندن نے ان ہلاکتوں کی سنگینی کا ادراک کرنے میں بہت سست رویہ دکھایا۔ انہوں نے کہا،" ایسے وقت میں جب دنیا کو یہ یاد دلانا پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہے کہ ہم کون ہیں، ہم نے ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کیا۔ ہم اب مزید خاموش نہیں رہیں گے جبکہ معصوم فلسطینی خاندان ٹکڑے ٹکڑے ہو رہے ہیں، جبکہ معصوم بچے غزہ میں مارے جا رہے ہیں، اور جبکہ دو ریاستی حل کی امید ہماری آنکھوں کے سامنے ختم ہو رہی ہے۔" واضح رہے کہ ان کا یہ تبصرہ وزیر اعظم اینڈی برنہم کے اس جائزے کی بازگشت تھے کہ حکومت نے غزہ اور مغربی کنارے کی صورتحال پر ردعمل ظاہر کرنے میں بہت سست روی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہائی نے کہا کہ نئے نقطہ نظر میں لندن اسرائیلی حکومت پر دباؤ بڑھائے گا اور مشرق وسطیٰ میں امن کی امید کو زندہ رکھنے کے لیے ناانصافی کے خلاف کھڑا ہوگا۔ مزید برآں ہائی نے کہا کہ گزشتہ ہفتے وزیر خارجہ ایڈ ملی بینڈ کی جانب سے اعلان کردہ پابندیاں تنازع کے تئیں برطانیہ کے نقطہ نظر میں بنیادی تبدیلی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ ان اقدامات میں غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے درآمدات پر پابندی اور بستیوں کی توسیع میں سہولت فراہم کرنے والی کمپنیوں اور افراد پر ہدفی پابندیاں شامل ہیں۔ اضافی پابندیاں ان انتہا پسند اسرائیلی آباد کاروں کو نشانہ بنائیں گی جن پر فلسطینیوں کے خلاف تشدد کی حمایت یا اس پر اکسانے کا الزام ہے۔

ایران کے جوہری سربراہ IAEA کانفرنس سے باہر، امریکہ اور آسٹریا پر سنگین الزامات

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے اپنے جوہری سربراہ محمد اسلامی کو بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کی جنرل کانفرنس میں شرکت سے روکے جانے پر شدید احتجاج کرتے ہوئے اسے رکن ریاست کے حقوق کی واضح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ ویانا میں اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں میں ایران کے سفیر رضا نجفی نے امریکی دباؤ کے بعد اسلامی کو اجلاس سے روکے جانے کا دعویٰ کرتے ہوئے آسٹریا پر بھی میزبان ملک کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں پوری نہ کرنے کا الزام عائد کیا۔ ایرانی سفیر نے مساوی نمائندگی اور شرکت کے اصولوں کی پاسداری پر زور دیتے ہوئے فوری اصلاحی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ ویانا میں اقوام متحدہ اور دیگر بین الاقوامی اداروں میں ایران کے سفیر نے پیر کے روز کہا کہ ملک کے جوہری سربراہ کو بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (IAEA) کی جنرل کانفرنس میں شرکت سے روکنا ایران کے رکن ریاست کی حیثیت سے حقوق کی "واضح خلاف ورزی" ہے۔ ویانا میں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رضا نجفی نے کہا کہ ایران کی جوہری توانائی تنظیم کے سربراہ محمد اسلامی کو امریکی حکومت کے دباؤ کے بعد اجلاس میں شرکت سے روک دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام IAEA کے آئین میں درج خودمختار مساوات کے اصول کی خلاف ورزی ہے،

آسٹریلیا: 7/سابق کپتانوں کی عمران خان کے لیے انسانی ہمدردی کی اپیل

نئی دہلی (ایم این این): آسٹریلیا کے سات سابق کرکٹ کپتانوں نے آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وانگ کو خط لکھا ہے، جس میں سابق پاکستانی وزیر اعظم عمران خان کی حراست پر انسانی ہمدردی کے خدشات کا اظہار کیا گیا ہے، کرک انفو کے مطابق، خط پر ایلن بارڈر، گریگ چیپل، ایان چیپل، بیلنڈا کلارک، کم ہیوز، مارک ٹیلر اور اسٹیو وا نے دستخط کیے تھے۔ بعد ازاں سابق کپتانوں نے کہا کہ "وہ سفارت کاروں یا سیاسی شخصیات کے طور پر نہیں، بلکہ سابق کپتانوں کے طور پر لکھ رہے ہیں جو بولنے پر مجبور ہوئے۔" یہ کہتے ہوئے کہ یہ معاملات پاکستان کو سنبھالنے ہیں، انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ وہ خان سے متعلق قانونی یا سیاسی مقدمات پر کوئی موقف اختیار نہیں کر رہے ہیں۔ اس کے بجائے، انہوں نے کہا کہ ان کی تشویش حراست میں موجود لوگوں کے ساتھ سلوک کے بارے میں ہے، اسے بنیادی انسانیت کا معاملہ، چاہے ان کی سیاست کچھ بھی ہو قرار دیا۔ واضح رہے کہ تازہ ترین خط خان کے حوالے سے سابق بین الاقوامی کرکٹرز کی جانب سے ایک اور اپیل ہے، جنہوں نے ملک کے وزیر اعظم بننے سے پہلے کرکٹ میں پاکستان کی قیادت کی تھی۔ یاد رہے کہ ۲۳/اگست کو، مختلف ممالک کے ۲۴/ سابق بین الاقوامی کرکٹ کپتانوں نے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف کو خط لکھا تھا، جس میں خان کے لیے بہتر طبی دیکھ بھال کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ انہیں فراہم کیا جانے والا علاج سپریم کورٹ کی ہدایت کی ضروریات کو پورا نہیں کرتا۔ سابق کپتانوں نے تین درخواستیں کیں۔ سب سے پہلے، انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کی جانب سے حکم کردہ میڈیکل بورڈ، بشمول خان کے اپنے ڈاکٹروں کو، ان کی صحت کا مکمل اور آزادانہ جائزہ لینے کی اجازت دی جائے، خاص طور پر ان کی دائیں آنکھ میں بینائی ختم ہونے کی رپورٹس۔

میکلمور کی حمایت میں ایڈ شیران کے چاروں اوپنرز نے دورہ چھوڑ دیا

نئی دہلی (ایم این این): برطانوی گلوکار ایڈ شیران کے 'لوپ ٹور' کو اس وقت بڑا دھچکا لگا جب ان کے تمام ۴/ معاون فنکاروں نے ریپر میکلمور کی حمایت میں دورہ چھوڑنے کا اعلان کر دیا۔ فنیاس، لوکاس گراہم، آرون رو اور آئرش بینڈ بیوگا نے الگ الگ بیانات میں کہا کہ وہ آئندہ شوز میں پرفارم نہیں کریں گے۔ بیوگا ایڈ شیران کے ساتھ معاون فنکار ہونے کے علاوہ ان کے لائیو بینڈ کا حصہ بھی تھا۔ یہ تنازع اس وقت شروع ہوا جب میکلمور کو ایڈ شیران کے امریکی دورے سے ہٹا دیا گیا۔ میکلمور نے ۴/ اور ۵/ ستمبر کو نیو جرسی کے MetLife Stadium میں پرفارم کرتے ہوئے فلسطین کے حق میں آواز اٹھائی اور اپنے احتجاجی گیت 'Hind's Hall' سے قبل "Free Palestine" کا نعرہ لگایا۔ انہوں نے اسرائیل کی پالیسیوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا تھا کہ اسرائیل پر تنقید کو یہود مخالف رویے کے مترادف نہیں سمجھنا چاہیے۔ میکلمور نے پیر کو کہا تھا کہ کئی امریکی اسٹیڈیمز نے منتظمین کو آگاہ کیا۔

سعودی عرب اور یمنی حوثیوں کے درمیان مسلسل کشیدگی

نئی دہلی (ایم این این): حوثیوں اور سعودی عرب کے درمیان گزشتہ کئی دنوں سے جاری کشیدگی اس وقت اور بھی شدید ہوگئی جب منگل کو حوثیوں کی جانب سے جنوبی سعودی عرب کے شہر خمیس مشیط میں ایک فوجی فضائی اڈے پر درجنوں میزائل اور ڈرون داغے گئے۔ ان حملوں میں طیاروں کے ہینگرز، راڈار نظام، رن وے اور گولہ بارود کے ذخائر کو نشانہ بنایا گیا۔ رائٹرز کے مطابق حوثیوں کا کہنا ہے کہ یہ حملے یمن میں سعودی فضائی حملوں کے جواب میں کیے گئے۔ سعودی حکام نے خمیس مشیط اور جنوبی علاقے کے ۱۳/ دیگر شہروں کیلئے الرٹ جاری کیا ہے۔ یمن میں سعودی قیادت میں قائم اتحاد کے مطابق حوثیوں کے حملوں میں ۱۳/ شہری زخمی ہوئے۔ سعودی عرب کے محکمہ شہری دفاع نے ینبع، العلا، جدہ، طائف، ابہا اور جازان میں ممکنہ خطرے کے پیش نظر مختصر ایمرجنسی الرٹ جاری کیے تاہم چند منٹ بعد تمام الرٹ واپس لے لیے گئے۔ سعودی شہری دفاع نے صورتِ حال معمول پر آنے اور خطرہ ختم ہونے کا اعلان بھی کر دیا۔ سعودی سول ڈیفنس نے بتایا کہ یہ انتباہ ہنگامی حالات کیلئے قومی ابتدائی انتباہی پلیٹ فارم کے ذریعے جاری کیے گئے تھے۔ شہریوں سے کہا گیا کہ وہ پرسکون رہیں اور فوری طور پر قریبی محفوظ مقام، ترجیحاً کسی عمارت یا کھڑکیوں سے دور اندرونی کمرے میں چلے جائیں اور خطرہ ٹلنے تک وہیں رہیں۔ حوثیوں کی کارروائیوں کے جواب میں سعودی اور یمنی فضائی افواج نے حوثیوں کے ٹھکانوں پر بمباری تیز کر دی ہے جن میں بحیرہ احمر کی تاریخی بندرگاہ مخا کے اطراف کے علاقے بھی شامل ہیں۔ تاہم بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کے حکام کے مطابق حوثیوں نے بحیرہ احمر کے ساتھ ملک کے تقریباً پورے مغربی ساحل پر موثر کنٹرول برقرار رکھا ہوا ہے۔ ایک یمنی عہدیدار نے کہا کہ "حوثیوں پر شدید دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ وہ اس کے جواب میں سعودی عرب پر مزید دباؤ بڑھا رہے ہیں۔

اسرائیل مسجد اقصیٰ کے گرد نئی "مذہبی حقیقت" مسلط کرنے کی کوششیں کر رہا ہے: یروشلم گورنریٹ کا انتباہ

نئی دہلی (ایم این این): فلسطین کی یروشلم گورنریٹ نے پیر کے روز متنبہ کیا ہے کہ اسرائیلی گروہ مسجد اقصیٰ کے احاطے کی مشرقی دیوار کے ساتھ واقع باب الرحمہ قبرستان میں بار بار یہودی رسومات اور دعائیں ادا کر کے مسجد اقصیٰ کے گرد ایک نئی یہودی مذہبی موجودگی قائم کرنے کی کوششیں کر رہے ہیں۔ گورنریٹ نے کہا کہ یہ اجتماعات تعطیلات سے جڑی کبھی کبھار کی جانے والی رسومات سے آگے بڑھ چکے ہیں اور اس مقام کو باقاعدہ جائے نماز میں تبدیل کرنے کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ گورنریٹ کے مطابق، نام نہاد "ٹیمپل گروپس" یعنی وہ یہودی قوم پرست اور مذہبی تنظیمیں جو اس مقام پر یہودی ہیکل کی وکالت کرتی ہیں، نے سوشل میڈیا اور ایک واٹس ایپ گروپ کے ذریعے اس کوشش کو فروغ دیا ہے۔ وہ ایک ایسے مذہبی بیانیے کو پھیلا رہے ہیں جس میں باب الرحمہ کو خاص اہمیت دی جا رہی ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ مہم منظم ہفتہ وار دعائیہ اجتماعات کی شکل اختیار کر چکی ہے۔ اس کا تعلق سابق اسرائیلی فوجی افسر اوری اوہایون سے ہے، جس نے ۱۶ اگست کو اس اقدام کو فروغ دینا شروع کیا تھا۔ ۲۷ اگست، ۳ ستمبر اور ۱۰ ستمبر کو مزید ایسے اجتماعات منعقد کیے گئے، جن میں مسلمانوں کی قبروں کے قریب اجتماعی دعائیں کی گئیں۔ یروشلم گورنریٹ نے اس بات پر زور دیا کہ مسجد اقصیٰ کا پورا ۱۴۴ ایکڑ رقبہ خصوصی طور پر اسلامی عبادت گاہ کے طور پر نامزد ہے

مکہ مکرمہ کے قریب حوثیوں کا ڈرون مار گرایا گیا، سعودی عرب کی سخت وارننگ

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب نے کہا ہے کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے یمن کے حوثی گروپ کی جانب سے مکہ مکرمہ کی طرف آنے والے ایک ڈرون کو مقدس شہر کی ممنوعہ فضائی حدود میں داخل ہونے سے پہلے مار گرایا۔ سعودی قیادت میں یمن میں سرگرم اتحاد کے ترجمان بریگیڈیئر جنرل ترکی المالکی کے مطابق ڈرون کو ۱۵/ ستمبر کی شام تقریباً ۶:۵۰ بجے مکہ کے جنوب میں روکا گیا اور اسے تباہ کر دیا گیا، جبکہ اس کا ملبہ شہر کے جنوب میں گرا۔ ترکی المالکی نے اس واقعے کو مکہ مکرمہ کو نشانہ بنانے کی حوثیوں کی دوسری کوشش قرار دیا۔ ان کے مطابق اس سے قبل ۲۷/ جولائی ۲۰۱۷ کو بھی حوثیوں کی جانب سے مکہ کی سمت ایک بیلسٹک میزائل داغے جانے کی اطلاع سامنے آئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین اور زائرین کی سلامتی سعودی عرب کے لیے "ریڈ لائن" ہے اور مزید حملوں کو روکنے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ تاہم حوثی حکام نے سعودی عرب کے اس دعوے کی تردید کی ہے۔ حوثی سیاسی دفتر کے رکن حازم الاسد نے کہا کہ مکہ مکرمہ یا کسی دوسرے مقدس مقام کو نشانہ بنانے کی کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ یوں ڈرون کے مکہ کی جانب جانے اور اسے کس نے لانچ کیا، اس بارے میں سعودی اور حوثی بیانات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا جب سعودی عرب کے متعدد علاقوں میں حوثیوں کے میزائل اور ڈرون حملوں کے بعد سکیورٹی الرٹس جاری کیے گئے۔ ۱۵/ ستمبر کو مکہ مکرمہ، جدہ، طائف اور دیگر علاقوں میں مختصر مدت کے لیے ہنگامی انتباہ جاری کیا گیا، جسے بعد میں سعودی حکام نے خطرہ ٹلنے کے بعد ختم کر دیا۔ مکہ مکرمہ میں جاری کیا جانے والا یہ الرٹ موجودہ علاقائی جنگ کے دوران شہر کے لیے پہلا ایسا انتباہ تھا۔ اس سے ایک روز قبل سعودی قیادت میں اتحاد نے بتایا تھا کہ حوثیوں کے میزائل اور ڈرون حملوں میں خمیس مشیط، ابہا اور طائف کے علاقوں میں ۱۳/ شہری زخمی ہوئے۔

ٹرمپ نے دورانِ تقریب این ویڈیا سی ای او جینسن ہوانگ کو کال کیا، کہا اے آئی کے قبضے کے دعوے ڈھونگ ہیں

نئی دہلی (ایم این این): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے پیر کے روز لاس اینجلس میں آل-ان سمٹ (All-In Summit) میں ایک پینل مباحثے کے دوران این ویڈیا کے سی ای او جینسن ہوانگ کو غیر متوقع طور پر لائیو فون کال کیا، جس پر ہوانگ نے اسٹیج پر ہی کال وصول کی اور صدر کو سامعین کیلئے اسپیکر آن کر دیا۔ کال وصول کرتے ہوئے ہوانگ نے ٹرمپ کو بتایا کہ جب یہ کال آئی تو وہ دیگر پینلسٹس کے ساتھ اسٹیج پر موجود تھے۔ ٹرمپ نے ہوانگ کے ساتھ ہلکے پھلکے طنزیہ انداز میں جواب دیا کہ اگرچہ ہوانگ دنیا کی جدید ترین کمپیوٹر چپ ڈیزائن کر سکتے ہیں جس کا ایک دہائی تک کوئی ثانی نہیں، لیکن وہ اب بھی یہ سمجھنے سے قاصر ہیں کہ انہیں اسپیکر پر کیسے ڈالا جائے۔ پھر ٹرمپ نے مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے وسیع تر خدشات پر اپنی بات رکھی اور اے آئی کے خطرات سے متعلق پریشانیوں کو بے بنیاد قرار دے کر مسترد کر دیا۔ انہوں نے اشارہ دیا کہ امریکی اے آئی کی ترقی کی رفتار سست ہونے سے صرف چین کو فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے اس ٹیکنالوجی سے متعلق خوف کو "تقریباً ایک سازش" قرار دیتے ہوئے کہا کہ "میں آپ کو بتا رہا ہوں، یہ سب ایک ڈھونگ ہے۔" صدر نے اے آئی ڈیٹا سینٹرز کی اہمیت کا موازنہ تیل سے کرتے ہوئے پیش گوئی کی کہ ڈیٹا سینٹرز اگلے دو دہائیوں میں معاشی ترقی کا محور ہوں گے۔ انہوں نے اس ٹیکنالوجی کے مجموعی اثرات کو خود انٹرنیٹ سے بھی بڑا قرار دیا۔ انہوں نے دلیل دی کہ جو بھی قوم اے آئی میں برتری حاصل کرے گی،

اسرائیلی فوج کا غزہ جنگ پر دستاویزی فلم "نازا" کیخلاف قانونی کارروائی کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): اسرائیلی فوج کے سربراہ ایال زامیر نے غزہ جنگ پر بننے والی دستاویزی فلم 'NAZA' اور اس سے وابستہ افراد کے خلاف ممکنہ قانونی کارروائی کا جائزہ لینے کا حکم دیا ہے۔ فوج کے مطابق زامیر نے فوج کے اعلیٰ قانونی افسر کو ہدایت کی کہ فلم اور اس میں شامل افراد کے خلاف قانونی اقدامات کے امکانات کا جائزہ لیا جائے۔ فوج نے فلم میں اسرائیلی فوجیوں سے متعلق عائد الزامات کو "جھوٹے دعوے" قرار دیا ہے۔ زامیر نے ایک بین الادارہ جاتی اور کثیر شعبہ جاتی ٹیم تشکیل دینے کی بھی ہدایت دی ہے، جس کی سربراہی فوج کے منصوبہ بندی ڈائریکٹوریٹ کے سربراہ کریں گے۔ فوج کے مطابق ٹیم میں اسرائیل اور بیرون ملک کے ماہرین شامل ہوں

نئے تعلیمی سال کا آغاز: جنگ زدہ علاقوں میں 50/کروڑ طلبہ، غزہ میں 15/لاکھ طلبہ تعلیم سے محروم

نئی دہلی (ایم این این): دنیا بھر میں نئے تعلیمی سال کا آغاز ہو چکا ہے لیکن اقوام متحدہ کے اعداد و شمار کے مطابق، مسلح تنازعات اور فوجی حملے دنیا بھر میں بچوں اور طلبہ کی تعلیم تک رسائی کو شدید طور پر متاثر کر رہے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، تنازعات سے گھرے علاقوں میں اس وقت تقریباً ۲۷ کروڑ ۳۰ لاکھ بچے اسکولوں میں تعلیم حاصل کرنے سے محروم ہیں۔ عالمی سطح پر ایک اندازے کے مطابق، ۴۷ کروڑ ۶۰ لاکھ بچے فعال تنازعات والے علاقوں میں مقیم ہیں، جہاں اسکول مسلسل جاری دشمنیوں کے نشانے یا اس کا شکار بن رہے ہیں۔ مقبوضہ فلسطینی علاقوں میں تعلیمی بحران خاص طور پر شدید ہے۔ سیو دی چلڈرن کی رپورٹ کے مطابق، اسکول جانے کی عمر کے ۱۵ لاکھ بچوں کو اسرائیل کی نسل کشی پر مبنی جنگی کارروائیوں نے تعلیم حاصل کرنے سے محروم کر دیا ہے۔ غزہ میں ۹۷.۵ فیصد اسکولوں کی عمارتیں یا تو تباہ ہو چکی ہیں یا انہیں شدید نقصان پہنچا ہے۔ مقبوضہ مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم میں ۸ لاکھ ۳۴ ہزار سے زائد طلبہ کو ایسی پابندیوں کا سامنا ہے جو محفوظ اور مناسب تعلیمی ماحول تک ان کی رسائی کو روکتی ہیں۔ سرحد پار کے تنازع نے مشرق وسطیٰ کے دیگر حصوں میں بھی تعلیمی ڈھانچے کو نقصان پہنچایا ہے۔ یونیسیف کی رپورٹ کے مطابق، لبنان میں اسکول جانے والے ۱۳ لاکھ ۴۰ ہزار سے زائد بچے اب بھی بے گھر ہیں جن میں سے ایک لاکھ اپنی تعلیم دوبارہ شروع کرنے سے قاصر ہیں۔ رپورٹ کے مطابق، اسرائیلی حملوں میں کم از کم ۳۳۳ تعلیمی اداروں کو نشانہ بنایا گیا ہے۔ ایران میں مقامی رپورٹس بتاتی ہیں کہ حالیہ علاقائی تصادم کے دوران امریکی اور اسرائیلی حملوں کی وجہ سے ۱۲۰۰ سے زائد اسکولوں کو نقصان پہنچا یا وہ تباہ ہوئے۔ سوڈان میں خانہ جنگی اور پھیلتے ہوئے تنازع نے دنیا کی شدید ترین تعلیمی ہنگامی صورتحال میں سے ایک کو جنم دیا ہے۔ یونیسکو کے اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ ملک میں ۸۰ لاکھ سے زائد بچے اور نوجوان تعلیمی اداروں سے باہر ہو چکے ہیں، جس کے نتیجے میں ملک کی نوجوان آبادی کا ایک بڑا حصہ محفوظ تعلیمی ماحول تک رسائی سے محروم ہے۔ امدادی تنظیمیں مسلسل متنبہ کر رہی ہیں کہ اسکولوں اور تعلیمی ڈھانچے کی مسلسل تباہی کے نتیجے میں بچوں کی ایسی "گم گشتہ نسل" (lost generation) پیدا ہونے کا خطرہ ہے جو بنیادی تعلیمی مواقع سے محروم رہ جائے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا ہے کہ اسکولوں سمیت شہری بنیادی ڈھانچے کے تحفظ کو مضبوط بنایا جائے، اور فعال تنازعات کے دوران بھی تعلیم سے متعلق بچوں کے بنیادی حق کا پاس رکھا جائے۔

اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ کے متحدہ برطانیہ سے آزادی کے معاہدے پر دستخط

ایک بڑا دھچکا ہے، جس نے تینوں اقوام میں خودمختاری کے مطالبات کو ہوا دی ہے، جن کی قیادت اب پہلی بار آزادی کے حامی فرسٹ منسٹرز کر رہے ہیں۔ اسکاٹ لینڈ، ویلز اور شمالی آئرلینڈ کے فرسٹ منسٹرز - ایس این پی لیڈر جان سوینی، پلیڈ کیمرو رہنما ایپ آؤروِرتھ اور شن فین کی نائب صدر مشیل اونیل نے پیر کی صبح کارڈف میں مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے۔ تینوں

اتر ریلوے

ای۔ ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ کوآرڈینیشن، فیروز پور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز طلب کرتے ہیں جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور ان کے ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 06-10-2026 بوقت 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر جمع کر سکتے ہیں۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینوئل ٹینڈر منظور نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل کو منظور نہیں کیا جائے گا اور اگر کوئی مینوئل ٹینڈر موصول ہوتا ہے تو کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر رقم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن وسائل کے ذریعہ جیسے کہ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ بھگتان کر سکتے ہیں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینوئل بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
14-09-2026	22-09-2026	06-10-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1.	146-2026-27-Sr.DEN-C-FZR	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر کینٹ۔ ہوشیار پور (JRC-HSX) سیکشن پر ہوشیار پور گڈز سائیڈنگ پر 60,000 کیوبک میٹر 65 ملی میٹر گٹی پتھر کی (مکینیکل طور سے لوڈنگ/بولی مشین کرش) کی سپلائی اور ریل ریک سے باکس (BOBs) میں لوڈنگ کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آخری ویلیڈیٹی	مدت تکمیل کام
71443800.00	1428900.00	60 دن	08 مہینے

ای لوجیٹ کا کام: ریلوے لائن وسطہ سڑکوں کے لئے مشین سے پسے ہوئے پتھر کی گٹی کی سپلائی۔

نوٹ: 1۔ ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2۔ ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگی۔

3196/2026

ٹینڈر نمبر 146-2026-27-Sr.DEN-C-FZR مورخہ 14-09-2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

خاموشی کو سنیے

خاموشی کی زبان سمجھنے کیلیے ضروری ہے کہ آپ کے باہر ہی نہیں اندر بھی سکون

تحریر....
حرا احمد

خاموشی اظہار کی سب سے مشکل اور خوب صورت شکل ہے، جس میں ہم وہ کچھ کہہ جاتے ہیں جو ہماری زبان ہمیں کہنے سے روکتی ہے۔ہم انسان جو باتیں زبان سے نہیں کہہ سکتے وہ باتیں خاموش اور چپ رہ کر کہہ جاتے ہیں۔ جب الفاظ ہمارے جذبات اور احساسات کی ترجمانی کرنے سے قاصر ہوجاتے ہیں تو پھر بولنے کیلیے سب سے بہترین زبان خاموشی ہے۔ وہ جذبے اور وہ احساسات جن کا الفاظ احاطہ کرنے سے قاصر رہتے ہیں، وہ خاموشی کے قالب میں ڈھل کر ایک خوب صورت اظہار بن جاتے ہیں۔ خاموشی کی زبان میں باتیں کرنے کا فن گفتگو جاننے والے درجہ کمال پر پہنچے ہوئے ہوتے ہیں۔

یہ خاموشی، جواب گفتگو کے بیچ ٹھہری ہے
یقین جانو! یہی اک بات ساری گفتگو سے گہری ہے

ہم جس شور زدہ ماحول میں زندہ ہیں، وہاں خاموشی میں دبی ہوئی آواز کوئی نہیں سننا چاہتا۔ اگر آپ نے دوسروں کی اور اپنے اندر کی خاموشی کو سمجھنا نہیں سیکھا، تو یقین کیجئے آپ نے کچھ نہیں سیکھا۔ یعنی خاموشی بھی ایک طرز گفتگو ہے، بشرطیکہ آپ کے پاس خاموشی سننے اور سمجھنے والا دل ہو اور خاموشی کی زبان کو محسوس کرنے والے احساسات ہوں۔ خاموشی کی زبان کو سننا اور سمجھنا بھی ایک فن ہے۔ جس میں جو جتنی زیادہ مہارت حاصل کرگیا وہ اتنا ہی زیادہ باشعور ہوگیا۔ خاموشی کی زبان کو سمجھنے کیلیے ضروری ہے کہ آپ کے باہر ہی نہیں اندر بھی سکون اور سکوت ہو۔ پھر اَن کہی باتیں اور بے زبان جذبات خود بخود ہی ہماری سماعتوں میں اپنا رنگ بکھیرنے لگتے ہیں۔

ایک خاموش انسان کے چہرے کے تاثرات اور اس کی حرکات وسکنات کے ذریعے اس کے جذبات اور احساسات کا اندازہ لگانا کوئی مشکل کام نہیں۔ انسان کے اندر کی کیفیت اس کے خدوخال اور اس کی بدن بولی سے عیاں ہوتی ہے۔ ہمارے چہرے کے تاثرات اور ہماری بدن بولی ہماری اندرونی کیفیات کی بھرپور عکاسی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ہماری بدن بولی اس وقت بھی ہمارے جذبات کا بخوبی اظہار کررہی ہوتی ہے جب ہم خاموش ہوتے ہیں۔ ہماری بدن بولی ہماری شخصیت کی مکمل ترجمان ہوتی ہے۔ ایک انسان کے باہر جتنا شور ہوتا ہے، اس کے اندر اتنی ہی خاموشی کنڈلی مارے بیٹھی ہوتی ہے۔ آج کل کی مصروف زندگی میں ہر کوئی ایسا پھنسا ہے جیسے ایک موٹا شخص تنگ دروازے میں۔ ہم ایسی بھیڑ کا شکار ہیں جہاں سے نکلنا ہمارے بس سے باہر ہے۔ ہم آئے دن نت نئی کہانیاں سنتے ہیں اور ان کا اثر لینے کے بجائے چٹخارے لگا کر اسے آگے ایسے نشر کررہے ہوتے ہیں جیسے ہم سے زیادہ اہم ڈیوٹی یہ کسی کی نہیں ہے۔ ہم سب شور اور آواز کے اس قدر عادی ہوچکے ہیں کہ ہم میں سے کسی کے پاس بھی خاموش رہنے اور خاموشی کو محسوس کرنے کا وقت نہیں۔ ہمارے اندر اور باہر ہر طرف شور ہی شور ہے اور ہم اس شور میں خود سے بھی ہم کلام ہونے کی صلاحیت سے محروم ہوتے جارہے ہیں۔ ہماری سماعتیں، ساعتیں تیزی سے سکون اور سکوت جیسی نعمتوں سے خالی ہوتی جارہی ہیں۔

کہتے ہیں خاموشی کا احترام کرو، یہ آوازوں کی مرشد ہے۔ آوازوں کے اس مرشد کا مقام وہ دل ہی جان سکتا ہے جو آج کی مادی دنیا کے شوروغل اور ہنگاموں کے رنج اور الم سے بری طرح بھر چکا ہو اور شدت سے سکون اور خاموشی کا متمنی ہو۔ آج کی ترقی یافتہ اور ٹیکنالوجی کی دنیا نے انسان سے اس کی تنہائی اور سکوت چھین لیا ہے۔ ہم غوروفکر جیسی شاندار نعمت سے تقریباً محروم ہوچکے ہیں۔ ان حالات میں بے حد ضروری ہے کہ خاموشی کی اہمیت کو سمجھا جائے۔ خاموشی کو سنا جائے اور خاموشی کو اختیار بھی کیا جائے۔ یقین کیجیے اگر آپ خاموشی کو سننا سیکھ جائیں گے تو پھر آپ پر فکر وتدبر کی ایسی ایسی راہیں اور زندگی کے ایسے ایسے اسرار کھلنا شروع ہوجائیں گے، جن کے اظہار سے زبان ہمیشہ سے قاصر ہے اور ہمیشہ قاصر رہے گی۔

یہ لوگ کون ہیں؟

بنگلا دیش میں محصوران پاکستانیوں کی کل تعداد تین لاکھ سے پانچ لاکھ کے درمیان ہے

تحریر----
جواد اکرم

اگر آپ کو کبھی بنگلا دیش جانے کا اتفاق ہو تو آپ کو ڈھاکا، میرپور، چٹاگانگ اور دیگر بہت سے شہروں کے اردگرد انتہائی غلیظ۔ تنگ اور بدبودار کیمپ نظر آئیں گے۔ پہلی نظر میں انسانی عقل ورطہ حیرت میں مبتلا ہوجاتی ہے کہ یہ لوگ ایسی جگھوں پر کیسے اور کیوں گزارا کر رہے ہیں؟ آخر یہ لوگ ہیں کون؟ ان لوگوں کو اتنا دھتکار کر کیوں رکھا گیا ہے؟ ان لوگوں کی داستان پڑھی جائے تو یہ ہر ذی شعور انسان کو اشک بار کر دیتی ہے۔

یہ لوگ واقعی بہت عجیب ہیں۔ ان لوگوں نے جن لوگوں کو چاہا، جن کی خاطر قربانیاں دیں، زندگیاں قربان کیں، اپنا سب کچھ لٹا دیا، وہی لوگ آج تک ان کو اپنا ماننے کو، اپنا بنانے کو تیار نہیں۔ جب یہ لوگ میدانِ جنگ میں کٹ مر رہے تھے تو ان کے ہم وطن فخر سے انھیں اپنا سچا ہم وطن سمجھتے تھے اور یہ سادہ لوح بھی اللہ، رسول کے نام پر اس دیس کے باسیوں کے ساتھ سر پر کفن باندھے انجام کی پرواہ کیے بغیر لڑتے رہے، مرتے رہے۔ اور جب ان کے ہم وطن پلٹنے لگے تو ان کو وہیں تسلیاں دے کر دشمنوں کے رحم وکرم پر چھوڑ گئے کہ تم کو بھی جلد بلا لیں گے، اور پھر وہ ''جلد'' ابھی تک نہیں آئی۔

اس کے بعد جو ظلم ان کے ساتھ ہوا وہ لفظوں میں بیان کرنا ممکن ہی نہیں۔ ان کو اپنے ہی گھروں سے نکال کر خون کی ندیاں بہادی گئیں، عصمتیں تار تار کی گئیں، اور جو لٹے پھٹے بچ گئے انھیں ان غلیظ اور تنگ وتاریک کیمپوں میں ڈال دیا گیا کہ اب بلاؤ ان کو کہ جن کی خاطر تم نے اپنا سب کچھ قربان کردیا۔

شروع میں تو ان میں سے کچھ لوگوں کو ان کے ہم وطنوں نے اپنے پاس بلایا بھی لیکن پھر جیسے جیسے وقت کا پہیہ چلتا گیا تو ان کے ہم وطنوں کو خیال آیا کہ یہ تو ان کے ہم وطن ہی نہیں۔ اگر کسی نے بہت شرم دلا بھی دی تو یہ کہہ کر انھیں ٹہلا دیا گیا کہ یہ تھے تو ہمارے لوگ ہی لیکن ہمارے اپنے مسائل اتنے زیادہ ہیں کہ ہم ان کو اپنے پاس نہیں بلا سکتے، اس لیے وہیں کی حکومت ان کو اپنا لے۔ حالانکہ جب قربانیوں کا وقت آیا تھا تب تو ان کو سب اپنا ہم وطن کہتے تھے اور ان سرفروشوں نے بھی نہیں کہا تھا کہ جاؤ خود لڑو، ہمارے اپنے مسائل اتنے ہیں کہ ہم تمھارا ساتھ کیا دیں۔

بلکہ ان کا تو وہ جذبہ تھا کہ جیسے:
اے وطن تو نے پکارا تو لہو کھول اٹھا

سالہا سال بیت گئے، ان میں سے کچھ چھپتے چھپاتے، مرتے جیتے اپنے ہم وطنوں کے پاس پہنچ گئے تو پھر بھی ان لوگوں نے انھیں گلے نہ لگایا بلکہ یہی کہا کہ تم ہمارے نہیں، وہیں کے ہو جہاں سے آ؟ئے ہو۔

لیکن کمال حیرت ان لوگوں کے حوصلوں پر کہ اتنا سب کچھ سہنے کے بعد بھی ان کے منہ سے مرتے دم تک ان کے وطن کیلیے ''زندہ باد'' کا نعرہ ہی نکلتا ہے۔

یہ لوگ بہت عجیب ہیں ناں!
قریباً پانچ دہائیوں سے اس آس پر ہر ظلم، ہر تکلیف سہتے چلے آرہے ہیں کہ ایک دن ان کے دیس والے تھوڑی سی جگہ ان کو بھی دے دیں گے، ان کو بھی بلا لیں گے۔ ان کی تیسری نسل ہوش سنبھال چکی ہے، بلکہ اب تو چوتھی نسل بھی ہوش سنبھال رہی ہے لیکن یہ اب تک وفاداری اور قربانیوں کی وہ مثال بنے ہوئے ہیں جو تاریخِ انسانی میں بہت کم ملتی ہے۔

اگر یہ لوگ کسی اور قوم میں ہوتے تو ان کو انتہائی عزت واحترام کے ساتھ رکھا جاتا کیونکہ ان کا قرض تو اتارا ہی نہیں جاسکتا۔ ایسے سرفروش کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی اثاثہ ہوتے ہیں لیکن صد افسوس اپنی قوم پر جوان کو بھلا چکی۔

یہ سرفروش وہ بہاری مہاجرین ہیں جو ایک بار **1947** میں قیام پاکستان کے وقت بہار سے مشرقی پاکستان ہجرت کرتے وقت لٹے اور دوسری بار **1971** میں پاکستان کو بچانے کی کوشش میں مکتی باہنی اور بھارتی فوج کا مقابلہ کرتے وقت مرتے رہے۔ اور اس کے بعد آج تک ہر طرح کا ظلم اور زیادتی سہتے چلے آرہے ہیں لیکن آج بھی ان کی زبان پر ایک ہی نعرہ ہے ''پاکستان زندہ باد''۔ بنگلا دیش میں محصوران پاکستانیوں کی کل تعداد تین لاکھ سے پانچ لاکھ کے درمیان ہے۔ کوئی آج بھی جا کر ان سے پوچھ لے کہ تم کون ہو تو یہ فخر سے بتاتے ہیں کہ ہم پاکستانی ہیں۔ یہ لوگ ابھی تک اس آس پر زندہ ہیں کہ کسی روز ان کے ہم وطن ان کو اپنا کہہ ہی دیں گے اور یہ سرفروش سارے دکھ بھلا کر اس دیس آجائیں گے جس کی خاطر یہ تقریباً **77** سال سے قربان ہوتے چلے آرہے ہیں۔

مٹی کی محبت میں ''ان'' آشفتہ سروں نے
وہ قرض اتارے ہیں کہ واجب بھی نہیں تھے

وطن سرینگر

بڑھتی آلودگی اور مختلف النوع امراض ہم اگر بدلے نہیں تو بکھر جائیں گے!

وادیٔ کشمیر میں اس وقت دنیا کے باقی حصوں کی طرح ذیابطیس ،بلند فشارِ خون ،امراض قلب ،گردوں اور جگر کے امراض تشویشناک حد تک بڑھ گئے ہیں اور ہمارے ہسپتالوں میں روزانہ بنیادوں پر علاج ومعالجہ کی غرض سے آنے والے مریضوں کی تعداد میں پچھلے بیس سال کے دوران کئی سو گنا اضافہ درج کیا گیا ہے۔اس بات میں کسی شک وشبہ کی گنجائش نہیں ہے کہ اقتصادی اور معاشی حالات میں بہتری کے نتیجہ میں ہمارے یہاں لوگوں کا ایک بڑا طبقہ جسمانی محنت اور روزی کی ورزش سے دور چلا گیا ہے اور اس کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ ان لوگوں میں طرح طرح کے امراض پیدا ہوئے ہیں تاہم یہ بات بھی اپنی جگہ درست ہے کہ اب کے تو محنت کش طبقہ سے وابستہ لوگوں کی ایک بڑی تعداد بھی مختلف امراض میں مبتلا ہوتی جارہی ہے اور مختلف بیماریوں نے وادی کے اندر وبائی صورت اختیار کر لی ہے۔طبی ماہرین کے مطابق بیماریاں پھیلنے کی جو وجوہات ہیں ان میں سب سے بڑی وجہ اس وقت فضائی آلودگی ہے جس سے لوگ مختلف قسم کی بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں۔ان ماہرین کا کہنا ہے کہ بنیادی طور کورونا ہو یا کوئی اور بیماری اس کے پھیلنے کی بنیادی وجوہات میں ایک اور سب سے بڑی وجہ فضائی آلودگی اور گندا ماحول قرار دیا جاسکتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ جس قدر ہم اپنے آپ کو،اپنے گھر وبار،پاس پڑوس ،دفتر ،اسکول یا کام کرنے کی دیگر جگہوں کو صاف ستھرا نہیں رکھیں گے تب تک بیماریاں ہمارے پاس موجود رہیں گی۔اس وقت مختلف بیماریاں پھیلی ہوئی ہیں اور لوگ ان کے شکار ہورہے ہیں۔لوگ پریشان ہیں کریں تو کیا کریں کسی کی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا ہے۔جبکہ اصل بات یہ ہے کہ ہم کو بنیادی طور پر باڈی ہائجین کے علاوہ اپنے ہمسائیوں ،رشتہ داروں اور دوست واحباب پر یہ بات واضح کردینی چاہئے کہ وہ خود کو اپنے گھر کو اور پاس پڑوس کو صاف رکھیں اور گندگی اور غلاظت نہ ڈالیں بلکہ ان ہی مقامات پر گندگی غلاظت ڈالی جائے جو میونسپلٹی نے اس کے لئے مقرر کی ہوئی ہیں۔لیکن یہ بات نوٹ کی گئی اب بھی لوگ بے ہنگم طریقے سے بیچ سڑکوں ،دیواروں کے پاس ،بجلی ٹرانسفارمروں کے نیچے کوڑا کرکٹ ڈال کر فضائی آلودگی کا باعث بن جاتے ہیں۔سرینگر کی بلدیہ نے شہر میں مختلف مقامات کی نشاندہی کی ہے جہاں خاکروب آکر شہر کا کچرا اُٹھا کر میونسپل گاڑیوں میں ڈال کر ڈمپنگ سائٹس میں پر لے جاکر وہاں اسے ٹھکانے لگاتے ہیں لیکن بعض لوگ اتنی سہولیات کے باوجود کچرے کو من پسند مقامات پر ڈالکر شہر کی خوبصورتی پر بدنما داغ لگاتے ہیں۔گذشتہ دنوں سرینگر میونسپلٹی نے شہر کے نوگام علاقہ میں رات کے دوران ایک ٹپر کو بائی پاس پر کچرا ڈالتے ہوئے رنگے ہاتھوں پکڑا اور ٹپر مالک پر ایک لاکھ روپے جرمانہ عاید کردیا جو اسے فوری طور ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔اس بارے میں سرینگر میونسپل کارپوریشن کے ذرائع نے بتاتا کہ اس سال جنوری میں رات کے دوران صنعت نگر میں نصف شب ایک ٹپر کو کچرا پھینکتے ہوے رنگے ہاتھوں میں پکڑا گیا لیکن بعض شرپسند عناصر ٹپر ڈرائیور کو چھڑوانے میں کامیاب ہوگئے جس کے بعد وہ فرار ہوگیا۔اب گذشتہ دنوں میونسپل کارپوریشن کی ایک الرٹ ٹیم نے ایک ٹپر کو نوگام میں بائی پاس کے قریب کچرا ڈالتے ہوے رنگے ہاتھوں پکڑا اور ٹپر ڈرائیور جو اس کا مالک بھی ہے پر ایک لاکھ روپیہ جرمانہ عاید کردیا جو اسے فوری طور ادا کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ایس ایم سی کے ذرائع نے بتایا کہ اس سال 8 مارچ کو نیشنل گرین ٹریبونل کے حکم سے جموں کشمیر کے حکام کو آلودگی پھیلانے والے افراد پر جرمانہ عاید کرنے کا اختیار دیا گیا ہے جس کی رو سے ایس ایم سی کسی بھی شہری ،ادارے وغیرہ پر جرمانہ عاید کرسکتی ہے جو آلودگی پھیلانے کے مرتکب ہونگے۔چنانچہ ان ہی اختیارات کا استعمال کرتے ہوے بائی پاس پر کچرا ڈالنے والے ٹپر مالک پر ایک لاکھ کا جرمانہ عاید کردیا گیا۔ایس ایم سی کے اس اقدام کو عوامی حلقوں نے سراہا۔لوگوں کا کہنا ہے کہ ایسے عناصر کو جیل بھیج دیا جانا چاہئے جو کسی بھی صورت میں فضائی آلودگی پھیلانے کے مرتکب ہونگے۔لوگوں کو بھی خود میں تبدیلی لانی چاہئے اور بے ہنگم طور پر کچرا سڑکوں ،گلی کوچوں میں ڈالنے سے احتراز کرنا چاہئے۔

حضرت شیخ العالمؒ کا دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہوومنگت

MAHOO SIDE

KULGAM KASHMIR SIDE

ازقلم۔۔۔محمد یوسف بٹ (بمبور)

اللہ تبارک وتعالی نے جہاں جموں وکشمیر کو اپنی خوبصورتی ،حسین وادیوں ،ندی نالوں ،جھیلوں ،دریاؤں ،چشموں ،آبشاروں ،فلک بوس پہاڑوں ،سرسبز وشاداب جنگلوں چراگاہوں اور سبزہ زاروں سے مالامال کیا ہے ،وہیں اس سرزمین پر بڑے بڑے ولیوں و بزرگوں ،رشی منیوں ،پیروں ،فقیروں اور علمائے کراموں کو بھی مبعوث فرمایا۔اسی لئے وادی کشمیر کو پیر ویڑ کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔جموں وکشمیر کے ہر چپے چپے پر مالک حقیقی ،خالق کائنات ،اللہ رب العزت وحدہ لاشریک نے کوئی ایسی جگہ نہ رکھی جہاں یا تو کسی نہ کسی ولی کو پیدا فرما دیا یا وہاں سے کسی نہ کسی ولی کا گزر نہ ہوا ہو۔کشمیر کے اولیائے کرام میں سے ایک اعلیٰ پایہ کے ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح نے بھی جموں وکشمیر کے ہر کونے کونے میں پہنچ کر دین اسلام کے چراغ روشن کئے اور لوگوں تک دین حق کو پہنچایا۔اسی تبلیغی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے حضرت شیخ العالم رح نے ضلع کولگام کشمیر کے متعدد علاقوں کا نہ صرف دورہ کیا بلکہ ان علاقوں میں قیام بھی کیا ہے۔حضرت شیخ العالم رح کی نشست گاہیں وزیارتیں آج بھی اس چیز کا ثبوت ہیں۔خاص طور پر ضلع کولگام کشمیر کے جن گاؤں کیحد دو وادی مہو سے ملتی ہیں ان میں داندواڑ (گلزار آباد) ،کوٹہ مرگ ،ہوم پتھری شامل ہیں۔یہ علاقہ جات ضلع کولگام کے تحصیل دمحال حانجی پورہ کے ساتھ منسلک ہیں ۔دمحال حانجی پورہ ایک بہت ہی وسیع و خوبصورت علاقہ ہے جسکو حلقہ نورآباد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اسی علاقہ کے چمر گاؤں میں حضرت شیخ العالم رح کا آستان عالیہ موجود ہے۔ یہ آستان عالیہ ایک پہاڑی کے دامن دمحال حانجی پورہ داندواڑ (گلزار آباد) سڑک کے کنارے پر واقع ہے۔دمحال حانجی پورہ سڑک پر چمر سے آگے شمال مشرق یعنی وادی مہو کی طرف جو گاؤں واقع ہیں ان میں ناگ ناڑ ،بہاڑی جالن ،کٹہ مرگ ،ڑھنڈ اور داندواڑ شامل ہیں۔داندواڑ کو اب گلزار آباد کے نام سے جانا جاتا ہے کیونکہ وہاں کے ایک اہم سیاسی وسماجی شخصیت گلزار احمد ڈار نے داندواڑ گاؤں کا نام سرکاری طور تبدیل کر کے گلزار آباد رکھا ہے۔دمحال حانجی پورہ سڑک وادی مہو کی جانب "زڈندر" سے ہوتے ہوئے ولی ناڑ تک مکمل ہوچکی ہے۔ چمر آستان عالیہ کیعلاوہ داندواڑ (گلزار آباد) سے تقریباً تین کلو میٹر دور یعنی گلزار آباد تا مہو راستے پر "زڈندر" کے ساتھ ہی ولی ناڑ کے دامن میں بھی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک نشست گاہ "سلام کین" کے نام سے موجود ہے۔"سلام کین" ولی ناڑ سے آگے وادی مہو تقریباً آٹھ کلومیٹر کی مسافت پر ایک چھوٹی سی پیر پنچال پہاڑی کے پیچھے واقع ہے۔ولی ناڑ تا مہو راستے پر بہت ہی خوبصورت سیاحتی مقامات بڈی بہک اور یاڑی پتھری واقع ہیں ،جن کے بیچ اور گردونواع میں چشمے ہی چشمے موجود ہیں۔ان چشموں میں ایک چشمہ "پیرناگ" کے نام سے مشہور ہے۔بڈی بہک اور یاڑی پتھری کیا آس پاس اور بھی بہت ساری خوبصورت چراگاہیں سرسبز وشاداب جنگل موجود ہیں ،جن میں خانہ بدوش لوگ اپنے مال ومویشی چراتیہیں۔مذکورہ جگہوں اور ان جگہوں میں حضرت شیخ العالم رح کے کچھ کرامات کا تذکرہ پروفیسر الحاج غلام حسن زرگر نے اپنی تصنیف شدہ کتاب "نورحق" کے صفحہ نمبر 170 تا 184 پر "نورنامہ" ،و "ریشی نامہ" کا حوالہ دے کر قلم بند کیا ہے۔"نورحق" کتاب راقم نے اپنے ایک قریبی رشتہ دار محمد اکبر ڈار ولد فتح ڈار ساکنہ گلزار آباد سے حاصل کی۔حضرت شیخ العالم رح مذکورہ علاقوں سے ہوتے ہوئے نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اور سندر ٹاپ (بومبرن باغ) کے درمیان چھوٹی سی پیر پنچال کی پہاڑی کو عبور کر کے وادی مہو میں تشریف آور ہوئے تھے۔نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اچھن پہاڑی کا شمالی حصہ ہے۔

وادی مہو کے شمال مغرب کی طرف نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) اور سندر ٹاپ (بومبرن باغ) کے درمیان اس چھوٹی سی پیر پنچال پہاڑی کی لمبائی تقریباً پانچ کلومیٹر ہے۔یہی پیر پنچال کی چوٹی ضلع کولگام کو ضلع رام بن سے الگ کرتی ہے۔پیر پنچال کا یہی پہاڑی سلسلہ ایک طرف وٹو اہربل اور گول گلاب گڑھ کے درمیان ہوتے ہوئے شوپیاں مغل روڑ سے جا ملتا ہے، جبکہ دوسری طرف جواہر ٹنیل بانہال کی پیر پنچال پہاڑی سے ملتا ہے۔ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) میں انڈین آئیر لائنز کا ایک مسافر طیارہ بھی حادثے کا شکار ہوا تھا۔جسکو راقم نے پہلے بھی ایک آرٹیکل (انگریز تھم کی مہم جوئی) میں قلم بند کیا ہے۔انگریز تھم نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہو سے اچھن پہاڑی کے جنوب مغربی دامن میں تقریباً چھ کلومیٹر کی مسافت پر واقع ہے۔یہی پہاڑی سلسلہ گلاب گڑھ کو تحصیل کھڑی سے الگ کرتا ہے۔حضرت شیخ العالم رح وادی مہو سے تقریباً چھ کلومیٹر کی پیدل مسافت طہ کرتے ہوئے وارد "منگت" ہوئے تھے اور منگت ہرگام میں مسجد شریف کے ساتھ ہی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک زیارت ہے، جہاں پر حضرت شیخ العالم رح کا ایک جوڑا کھڑاوؤں "لکڑی کی نعلین" بطور یادگار موجود ہے۔راقم کو حال ہی ہرگام زیارت کے رشی عبداللہ نایک ولد گل نایک اور نظر محمد بٹ ولد مرحوم محمد عبداللہ بٹ نے بذریعہ ویڈیو کال ان کھڑاوؤں کو دکھایا اور فوٹو بھی بھیجا جو راقم کے پاس موجود ہے۔مہوومنگت سے ہی حضرت شیخ العالم رح پہاڑوں کو اپنے پایان مبارک سے روندتے ہوئے "تاپانی" سے گزر کر "سنگلدان" پہنچ جاتے ہیں۔گول میں بھی حضرت شیخ العالم رح سے منسوب ایک نشست گاہ گول رام بن سڑک کے ایک کنارے گھوڑا گلی سے تقریباً ایک کلومیٹر دور "آستان کنڈ" کے نام سے مشہور ہے جس کا حوالہ بھی "نورحق" میں درج ہے البتہ مصنف پروفیسر الحاج غلام حسن زرگر لکھتے ہیں کہ اس نشست گاہ اور دیگر کئی علاقوں کا ذکر نورنامہ وریشی نامہ میں درج نہیں ہے۔آج بھی ہزاروں خانہ بدوش لوگ گول ،ریاسی اور سنگلدان سے تاپانی ،سرکھیٹھا مال ،درمن تراگ ،آرم نکھ اور انگریز تھم کے دامن تلے یعنی ریلاڑ سے ہوتی ہوئے وادی مہوومنگت آتے جاتے ہیں اور پھر کچھ خانہ بدوش یہاں سے وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ ماضی میں بھی مہوومنگت کے لوگ سرکھیٹھا مال سے ہی تاپانی کو جاتے تھے۔ کچھ خانہ بدوش لوگ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے بھی گلاب گڑھ سے ہوتے ہوئے وادی مہو آتے جاتے ہیں۔حضرت شیخ العالم رح گول سنگلدان سے ہی رام بن کے راستے بٹوت پہنچ جاتے ہیں اور یہاں سے آگے بڑھ کر صدیوں سے سرسبز اور شاداب جنگلوں کی گود میں آباد اپنے آبائی وطن کشتواڑ کے مختلف جگہوں کا تبلیغی دورہ فرماتیہیں اور اپنے مشن میں کامیاب وکامران ہوکر ان ہی پہاڑوں سے واپس آکر وارد کشمیر ہوتے ہیں۔اسکے علاوہ حضرت شیخ العالم رح کے دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہوومنگت کا تذکرہ غلام قادر بے دار نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "حیات وکارنامے" صفحہ نمبر 140 پر قلم بند کیا ہے البتہ صوتی تغیر کی وجہ سے نکن ٹاپ (ہون ہنگ) لکھا گیا جبکہ اصلی نام نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) ہے۔ابونعیم نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "مختصر زندگی نامہ دعوت وتبلیغ" صفحہ نمبر 30 پر بھی حضرت شیخ العالم رح کا دورہ مہوومنگت قلم بند کیا ہے۔راقم نے بھی مناسب سمجھا کہ ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح کا دورہ مہوومنگت کو ایک مضمون کی صورت میں مختصراً قلم بند کیا جائے ،اس امید کے ساتھ کہ یہ مقالہ علماء و محققین کے لیے ثمرآور ثابت ہوگا۔

یہ علاقہ جات ضلع کولگام کے تحصیل دمحال حانجی پورہ کے ساتھ منسلک ہیں۔ دمحال حانجی پورہ ایک بہت ہی وسیع وخوبصورت علاقہ ہے جسکو حلقہ نورآباد کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔اسی علاقہ کے چمر گاؤں میں حضرت شیخ العالم رح کا آستان عالیہ موجود ہے۔ یہ آستان عالیہ ایک پہاڑی کے دامن دمحال حانجی پورہ داندواڑ (گلزار آباد) سڑک کے کنارے پرواقع ہے۔

مصنف کا
رابطہ نمبر:9596948793

آج بھی ہزاروں خانہ بدوش لوگ گول ،ریاسی اور سنگلدان سے تاپانی ،سرکھیٹھا مال ،درمن تراگ ،آرم نکھ اور انگریز تھم کے دامن تلے یعنی ریلاڑ سے ہوتی ہوئے وادی مہوومنگت آتے جاتے ہیں اور پھر کچھ خانہ بدوش یہاں سے وارد کشمیر ہوتے ہیں۔ماضی میں بھی مہوومنگت کے لوگ سرکھیٹھا مال سے ہی تاپانی کو جاتے تھے۔ کچھ خانہ بدوش لوگ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) سے بھی گلاب گڑھ سے ہوتے ہوئے وادی مہو آتے جاتے ہیں۔حضرت شیخ العالم رح گول سنگلدان سے ہی رام بن کے راستے بٹوت پہنچ جاتے ہیں اور یہاں سے آگے بڑھ کر صدیوں سے سرسبز اور شاداب جنگلوں کی گود میں آباد اپنے آبائی وطن کشتواڑ کے مختلف جگہوں کا تبلیغی دورہ فرماتیہیں اور اپنے مشن میں کامیاب وکامران ہوکر ان ہی پہاڑوں سے واپس آکر وارد کشمیر ہوتے ہیں۔اسکے علاوہ حضرت شیخ العالم رح کے دورہ نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) مہوومنگت کا تذکرہ غلام قادر بے دار نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "حیات وکارنامے" صفحہ نمبر 140 پر قلم بند کیا ہے البتہ صوتی تغیر کی وجہ سے نکن ٹاپ (ہون ہنگ) لکھا گیا جبکہ اصلی نام نوسی ٹاپ (ہون ہنگ) ہے۔ابونعیم نے بھی اپنی تصنیف حضرت شیخ العالم رح "مختصر زندگی نامہ دعوت وتبلیغ" صفحہ نمبر 30 پر بھی حضرت شیخ العالم رح کا دورہ مہوومنگت قلم بند کیا ہے۔راقم نے بھی مناسب سمجھا کہ ولی کامل حضرت شیخ العالم شیخ نورالدین نورانی رح کا دورہ مہوومنگت کو ایک مضمون کی صورت میں مختصراً قلم بند کیا جائے ،اس امید کے ساتھ کہ یہ مقالہ علماء ومحققین کے لیے ثمرآور ثابت ہوگا۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

باقیات

101

بتاؤ نوٹس جاری کئے اور مئی 2026 میں جاری کئے گئے آخری نوٹس میں بھی ان کے خلاف کارروائی سے خبردار کیا گیا تھا، تاہم ان کی جانب سے دی گئی درخواست متعلقہ قواعد کے مطابق نہیں پائی گئی۔ محکمہ صحت وطبی تعلیم نے ان کی پروبیشن ختم کرتے ہوئے انہیں 2 جنوری 2026 سے فارغ کردیا۔

102

مقدمات شامل ہیں۔ حکومت کی جانب سے جاری نوٹیفکیشن میں مذکورہ قانونی مقدمات کو شہزاد بھٹی نیٹ ورک کے خلاف کارروائی کی بنیادوں میں شامل کیا گیا ہے۔ یواے پی اے کے تحت کسی تنظیم کو دہشت گرد تنظیم قرار دیے جانے کے بعد اس تنظیم کو قانون کے تحت ممنوعہ تنظیموں کی فہرست میں شامل کیا جاتا ہے اور اس سے متعلق سرگرمیوں کے خلاف متعلقہ قانونی دفعات کے تحت کارروائی کی جاسکتی ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری گزٹ نوٹیفکیشن کے بعد شہزاد بھٹی نیٹ ورک کا نام یواے پی اے کے فرسٹ شیڈول میں شامل ہوگیا ہے۔ حکومت کی جانب سے اس اقدام کے ذریعے مذکورہ نیٹ ورک کے خلاف قانونی کارروائی کے لیے موجودہ انسداد دہشت گردی قانون کے تحت دائرہ کار واضح کیا گیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے بدھ کے روز اس فیصلے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام وزیراعظم نریندر مودی کے دہشت گردی کے خلاف 'زیرو ٹالرنس' کے ویژن کے مطابق کیا گیا ہے۔ امیت شاہ کے مطابق شاہزاد بھٹی نیٹ ورک کی سرگرمیوں میں سرحد پار اسلحہ، دھماکہ خیز مواد اور منشیات کی اسمگلنگ کے علاوہ نوجوانوں اور معمولی جرائم میں ملوث افراد کو مبینہ طور پر دہشت گردی کی جانب راغب کرنا شامل ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیٹ ورک بھارت کے جمہوری ڈھانچے اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو نشانہ بنانے کی کوششوں میں ملوث رہا ہے

103

والی حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ حکمرانی سے متعلق اپنی ناکامیوں اور ذمہ داریوں سے بچنے کیلئے ریاستی درجہ کے معاملے کو بطور بہانہ استعمال کر رہی ہے۔ بارہمولہ میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے سنیل شرما نے کہا کہ حکومت کے پاس عوامی مسائل حل کرنے کی ذمہ داریاں موجود ہیں اور اسے دستیاب اختیارات اور وسائل کو مؤثر انداز میں بروئے کار لانا چاہیے۔ قائد حزب اختلاف نے الزام عائد کیا کہ حکومت کے دور میں بدعنوانی حد سے تجاوز کر گئی ہے، جبکہ نوجوان بالخصوص روزگار کے مسائل کے باعث پریشانی اور بے چینی کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے حکومت کی کارکردگی پر تنقید کرتے ہوئے کہا "وہ ہمارے لیے راستہ ہموار کریں، ہم دکھائیں گے کہ کام کیسے کیا جاتا ہے۔ ان کے پاس کام موجود ہے لیکن وہ اسے استعمال نہیں کر رہے۔" سنیل شرما نے الزام لگایا کہ نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کے بجائے حکومت مبینہ طور پر مختلف محکموں میں ملازمتیں آؤٹ سورسنگ کے ذریعے فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ روزگار کا مسئلہ نوجوانوں کے لیے ایک اہم تشویش بن چکا ہے

104

کے دوران متعلقہ افسران نے اپنے اپنے علاقوں میں موجودہ سیکورٹی صورتحال، امن وقانون کی مجموعی صورتحال اور امن و امان برقرار رکھنے کے لیے قائم کیے گئے سیکورٹی گرڈ کے بارے میں آئی جی پی کشمیر کو تفصیلی بریفنگ دی۔ سوجیت کمار نے وسطی کشمیر رینج میں مجموعی سیکورٹی گرڈ، اہلکاروں کی تعیناتی اور کسی بھی ممکنہ صورتحال سے نمٹنے کے لیے پولیس ودیگر سیکورٹی اداروں کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے فیلڈ میں تعینات اہلکاروں کی آپریشنل تیاری کو مزید مؤثر بنانے اور حساس علاقوں میں سیکورٹی انتظامات کو مسلسل بہتر بنانے پر زور دیا۔ آئی جی پی کشمیر نے دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں مزید تیزی لانے، مختلف علاقوں میں ایریا ڈومینیشن بڑھانے اور حساس واہم مقامات پر ناکہ چیکنگ کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے بین الاضلاعی حدود پر چیکنگ اور نگرانی کے نظام کو مضبوط بنانے پر بھی زور دیا تاکہ کسی بھی مشتبہ نقل و حرکت پر بروقت نظر رکھی جاسکے۔ انہوں نے افسران سے کہا کہ سیکورٹی انتظامات جامد نہیں بلکہ متحرک اور بدلتے ہوئے حالات کے مطابق فوری ردعمل دینے کے قابل ہونے چاہئیں۔ انہوں نے باقاعدگی سے سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لینے اور جہاں ضرورت محسوس ہو وہاں اہلکاروں کی تعیناتی کو بروقت مضبوط بنانے کی ہدایت کی۔ آئی جی پی نے افسران کو مزید ہدایت دی کہ امن وامان برقرار رکھنے اور عوام کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام احتیاطی اور انسدادی اقدامات پہلے سے ہی مؤثر انداز میں نافذ رکھے جائیں۔ انہوں نے فیلڈ فارمیشنز کے درمیان قریبی رابطہ اور بہتر تال میل کو بھی ناگزیر قرار دیا۔

105

کے اے ایس اور جے اینڈ کے اکاؤنٹس (گزیٹڈ) آفیسران کی تقرری کو لیکر حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا اور اس عمل کو وادی کشمیر کے خلاف بھرتی کا امتیازی نظام قرار دیا۔ اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر پوسٹ کیے گئے بیان میں انہوں نے کہا کہ 55 جے کے اے ایس اور جے اینڈ کے اکاؤنٹس گزیٹیڈ آفیسران میں صرف 10 وادی کشمیر سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے مطابق 56 فیصد آبادی کے تناسب کے مقابلے میں کشمیر کے باشندوں کو صرف 18 فیصد ملازمتیں ملی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ کو تقرری کے احکامات تقسیم کرنے سے خود کو الگ رکھنا چاہئے تھا۔ انہوں نے کہا کہ اتفاق سے تقرری کے احکامات وزیراعلیٰ نے دیئے جبکہ انہیں اس سے دور رہنا چاہئے تھا۔ ہندوارہ حلقے کے ممبر اسمبلی نے الزام عائد کیا کہ موجودہ ریزرویشن نظام وادی کے خلاف بھرتیوں میں امتیاز کے مترادف ہے۔ ان کے بقول یہ وادی کشمیر کے باشندوں کو نشانہ بنانے کی ایک حکمت عملی ہے جس کا مقصد انہیں بااختیار ہونے سے روکنا اور حاشیے پر دھکیلنا ہے۔

106

نامے تقسیم کریں گے جن کا انتخاب مرکزی سرکار کے مختلف محکموں میں ہوا ہے۔ جموں وکشمیر کے مختلف اضلاع سے منتخب ہونے والے نوجوان اس تقریب میں شرکت کریں گے اور مرکزی وزیر کے ہاتھوں اپنے تقرری نامے حاصل کریں گے۔ بتایا گیا ہے کہ ستمبر 19 کے روزگار میلے میں وزارت خزانہ سب سے زیادہ تقرریوں والا محکمہ ہے تاہم مرکزی سرکار کے کئی دیگر محکموں نے بھی مجموعی طور پر 51 ہزار تقرریوں میں اپنا حصہ ڈالا ہے۔ نومنتخب امیدوار ملک کے مختلف حصوں سے تعلق رکھتے ہیں اور مرکزی سرکار کے الگ الگ محکموں میں اپنی خدمات انجام دیں گے۔ وزیراعظم کے دفتر میں مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ جو محکمہ پرسنل اینڈ ٹریننگ کے انچارج بھی ہیں، نئی دہلی سے 20 ویں روزگار میلے کے پروگرام کی نگرانی اور رابطہ کاری کریں گے۔ وہ اس سے قبل روزگار میلے کے تمام 19 ایڈیشنز میں بھی رابطہ کاری کا فریضہ انجام دے چکے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ 19 واں روزگار میلہ 23 مئی 2026 کو ملک بھر کے تقریباً 45 مقامات پر منعقد ہوا تھا، جس دوران وزیراعظم نریندر مودی نے ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے تقریباً 51 ہزار نوجوانوں کو تقرری نامے فراہم کیے تھے۔ روزگار میلے کو نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنے اور مرکزی سرکار کے مختلف محکموں میں شفاف اور بروقت تقرریوں کو یقینی بنانے کی کوششوں کا حصہ قرار دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق وزیراعظم کی جانب سے روزگار پیدا کرنے کو اعلیٰ ترجیح دینے کے عزم کے تحت روزگار میلہ ایک اہم اقدام ہے۔ 20 ویں روزگار میلے کے تحت منتخب ہونے والے نوجوان مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں گے۔ اس پروگرام کو ملک میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع کو مضبوط بنانے کی مرکزی حکومت کی کوششوں کا ایک حصہ قرار دیا جا رہا ہے۔

107

۔فوج کے مطابق دورے کے دوران کور کمانڈر کو علاقے میں جاری آپریشنز، بالخصوص پیر پنجال رینج میں تسلط برقرار رکھنے کی کارروائیوں، سیکورٹی فورسز کے درمیان مضبوط مشترکہ انٹیلی جنس نیٹ ورک اور تمام متعلقہ سیکیورٹی ایجنسیوں کے درمیان بہتر اور مربوط تال میل کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ جموں میں قائم وائٹ نائٹ کور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں بتایا کہ لیفٹننٹ جنرل پی کے مشرا کو خطے میں جاری آپریشنل سرگرمیوں اور سیکورٹی انتظامات کے مختلف پہلوؤں سے آگاہ کیا گیا۔ بریفنگ کے دوران پیر پنجال کے دشوار گزار پہاڑی علاقوں میں سیکورٹی فورسز کی تعیناتی اور انسداد دہشت گردی کارروائیوں سے متعلق صورتحال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیفٹننٹ جنرل پی کے مشرا کے ہمراہ جی او سی رومیو فورس بھی موجود تھے۔ رومیو فورس پونچھ اور راجوری کے دونوں سرحدی اضلاع میں انسداد شورش اور انسداد دہشت گردی کارروائیوں کی ذمہ داری انجام دینے والی فوجی فورس ہے۔ وائٹ نائٹ کور کے مطابق کور کمانڈر نے آپریشنز میں شامل تمام متعلقہ اداروں اور اہلکاروں کی پیشہ ورانہ کارکردگی اور عزم کو سراہا۔

108

قبول اور غیر پیشہ ورانہ طرز عمل" کے خلاف پاکستانی سفارت کار کو طلب کیا گیا اور ان سے کہا گیا کہ وہ متعلقہ پاکستانی حکام تک یہ بات پہنچائیں کہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے تمام فوجی یونٹس سمندر میں مناسب احتیاط برتیں اور دونوں ممالک کے درمیان نافذ متعلقہ معاہدوں کی دفعات کا احترام کریں۔ وزارت خارجہ کے مطابق "ناظم الامور کو آج وزارت خارجہ طلب کیا گیا اور پاکستانی بحری یونٹس کے ناقابل قبول اور غیر پیشہ ورانہ طرز عمل پر ان کے سامنے سخت احتجاج درج کرایا گیا، جس کے نتیجے میں بھارتی بحریہ کے ایک یونٹ سے تصادم ہوا۔" وزارت خارجہ نے کہا کہ یہ واقعہ بین الاقوامی پانیوں میں پیش آیا اور اس کے نتیجے میں کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا، تاہم وزارت کے مطابق پاکستانی بحری جہاز کا طرز عمل اپریل 1991 میں بھارت اور پاکستان کے درمیان فوجی مشقوں، نقل وحرکت اور فوجی دستوں کی منتقلی کے بارے میں پیشگی اطلاع سے متعلق معاہدے کے آرٹیکل 10 کی براہ راست خلاف ورزی کے مترادف ہے۔ وزارت خارجہ نے کہا کہ متعلقہ پاکستانی حکام کو اس معاملے کی سنگینی سے آگاہ کیا گیا ہے اور دونوں جانب کے فوجی یونٹس کو سمندری حدود میں آپریشنل سرگرمیوں کے دوران ضروری احتیاط اور باہمی معاہدوں کی پابندی کو یقینی بنانا چاہیے، تاکہ مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات دوبارہ پیش نہ آئیں۔ دریں اثنا، وزارت خارجہ نے اسلام آباد میں تعینات بھارتی ناظم الامور کو بھی ہدایت دی ہے کہ وہ پاکستان کی وزارت خارجہ کے سامنے اسی معاملے پر احتجاج درج کرائیں۔

109

اپوزیشن لیڈر کو ایسے بیانات دینے سے پہلے اپنے گریبان میں جھانکنا چاہیے۔ جموں وکشمیر میں سالانہ اجلاسوں کی اوسط تعداد 28 ہے جبکہ قومی اوسط صرف 24 ہے۔ جموں وکشمیر اسمبلی کا خزاں کا اجلاس سری نگر میں 21 ستمبر سے 30 ستمبر تک منعقد ہونا ہے۔ سنیل شرما نے منگل کے روز اسمبلی کا ایک ماہ طویل اجلاس بلانے کا مطالبہ کیا تھا تاکہ ایوان میں عوام کے مسائل اٹھائے جا سکیں۔ اسپیکر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں خزاں کا اجلاس عام طور پر مختصر رہا ہے، لیکن انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ بی جے پی کی زیر حکمرانی والی ریاستوں کی اسمبلیوں میں اجلاس اس سے بھی مختصر ہوتے ہیں۔ عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ آسام میں ایک روزہ، راجستھان میں دو روزہ، اور گجرات، دہلی اور گوا میں تین روزہ اجلاس ہوئے، جبکہ مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں 5 روزہ اجلاس منعقد ہوئے۔

110

بخاری نے کہا کہ ریاستی حیثیت کی بحالی کیلئے آگے بڑھنے کا صرف ایک راستہ ہے وہ ہے بات چیت اس کے علاوہ اور کوئی دوسرا راستہ نہیں۔ محاذ آرائی کے راستے کی مخالفت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر نے 1947 سے اب تک کافی محاذ آرائی دیکھی ہے۔ انہوں نے کہا، "آپ کو قائل کرنا ہوگا، آپ کے پاس دلائل ہونے چاہئیں۔ یہ آسان نہیں ہوگا، لیکن دہلی کو قائل کرنا ہوگا اور ہمارے پاس دلائل موجود ہیں۔" بخاری نے جموں وکشمیر کی تاریخی حیثیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا، "ہم 200 سال پرانی ریاست ہیں۔" انہوں نے حالیہ عرصے میں لداخ میں ہونے والی عوامی سرگرمیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر کے لوگ بھی اسی طرح اپنی اجتماعی آواز بلند کر سکتے ہیں۔ انہوں نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا، "اگر لداخ کے ڈھائی لاکھ لوگ اپنی آواز سنا سکتے ہیں تو شاید جموں وکشمیر کے یہ 1.3 کروڑ لوگ بھی ایسا کر سکتے ہیں، اگر ہم ہمت دکھائیں۔" تاہم، انہوں نے کہا کہ چونکہ لوگوں نے خود کو سیاسی جماعتوں کے حوالے کر رکھا ہے، اس لیے سوال یہ ہے کہ وہ کون سا موقف پیش کریں گے۔ بخاری نے الزام لگایا کہ یہ جماعتیں محض اپنا وقت گزار رہی ہیں۔

111

قیادت کو چاہیے کہ وہ مرکز سے کسی بھی یقین دہانی کو تحریری شکل میں حاصل کرے، ممکنہ طور پر باضابطہ حلف نامے کی صورت میں، تاکہ وعدے کو دستاویزی شکل دی جاسکے۔ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے پلوامہ ضلع میں جاری ترقیاتی سرگرمیوں کا بھی جائزہ لیا اور کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد اور مختص فنڈز کے استعمال کے اعتبار سے پلوامہ جموں وکشمیر کے 20 اضلاع میں ممکنہ طور پر سرفہرست پانچ اضلاع میں شامل ہوگا۔ انہوں نے ڈپٹی کمشنر پلوامہ اور ان کی ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ موجودہ ترقیاتی سیزن کے باقی رہ جانے والے دو سے تین ماہ کے دوران افسران کو دستیاب فنڈز کے زیادہ سے زیادہ استعمال پر توجہ دینی چاہیے۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ اگر مکمل بجٹ استعمال کیے

112

درمیان دفاعی تعاون کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ روس ہندوستان کے لیے دفاعی سازوسامان، انجن، اسپیئر پارٹس اور دیگر دفاعی پرزہ جات کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ دونوں ممالک کے دفاعی تعلقات اب محض دفاعی سازوسامان کی خرید وفروخت تک محدود نہیں رہے بلکہ جدید دفاعی ٹیکنالوجی، مشترکہ تحقیق، ترقی اور دفاعی نظام کی مشترکہ تیاری تک پھیل چکے ہیں۔ وزارت دفاع کے مطابق جنرل سیٹھ کی روسی حکام کے ساتھ ملاقاتیں دونوں ممالک کو موجودہ فوجی پیش رفت، پیشہ ورانہ تجربات اور دفاعی شعبے میں تعاون کے نئے امکانات پر تبادلہ خیال کا موقع فراہم کریں گی۔ ہندوستان اور روس کے درمیان دفاعی تعاون کئی دہائیوں پر محیط ہے۔ روس ہندوستان کے لیے دفاعی

از نیابت کوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب زبیر عباس پسر مرحوم نثار حسین ساکنہ گنڈ خواجہ قاسم تحصیل سنگم پورہ بابت حصول نسبت legal heir سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع گنڈ خواجہ قاسم میں رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق بیان چوکیدار علاقہ سائل مذکور کا والد مسمی نثار حسین ولد حکیم غلام مصطفیٰ مورخہ 04/01/2025 کو فوت ہو چکا ہے جس کے نسبت سائل مذکور تحت ضابطہ legal heir سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ نیز متوفی نثار حسین مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
مسماۃ شمیمہ بیگم بیوہ نثار حسین	۶۳	گھریلو کام	زوجہ خود
حنا گلزار دختر	۴۱	---	دختر خود (شادی شدہ)
صبا نساء دختر	۳۸	---	...
زبیر عباس ولد	۳۴	زیر تعلیم	پسر خود
مرتضیٰ حیدر ولد	۳۰	--	...
مہناز نثار دختر	۲۵	--	دختر خود

مندرجہ بالا وارثان متوفی مذکور ہیں اور کوئی بھی وارثان جائز نہیں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گزرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار کوم احمد پورہ

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب غلام مصطفیٰ بٹ ولد مرحوم محمد قاسم بٹ ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر برائے حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کی والدہ متوفیہ اختر زوجہ مرحوم محمد قاسم بٹ ساکنہ گنڈ حسی بٹ مورخہ 09/02/2025 کو فوت ہوئی ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اس کے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفیہ کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
غلام محی الدین بٹ	۶۸	فرزند	زمینداری	۵۰۰۰
زیب	۳۶	دختر	گھریلو کام	
راجہ بانو	۵۲	---	گھریلو کام	
غلام مصطفیٰ بٹ	۵۷	خود سائل	زمینداری	۵۰۰۰
خدیجہ بیگم	۵۴	دختر	گھریلو کام	
فہمیدہ	۵۲	--	---	
شمیمہ بانو	۳۹	--	---	
سرہ بانو	۴۲	--	---	

اس طرح سائل کا کنبہ آٹھ افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اس کے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گزرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب علی محمد میر ولد غلام محی الدین میر ساکنہ گنڈ حسی بٹ سرینگر برائے حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار برائے آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی غلام محی الدین میر ولد مرحوم جعفر میر ساکنہ گنڈ حسی بٹ مورخہ 13/06/2020 کو فوت ہوا ہے۔ اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اس کے حق میں وارث جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ متوفی	پیشہ	آمدنی
علی محمد میر	۶۳	خود سائل	مزدوری	۶۰۰۰
راجہ بانو	۴۹	دختر	گھریلو کام	
کلثوم	۵۹	--	---	

اس طرح سائل کا کنبہ تین افراد پر مشتمل ہے۔ قبل اس کے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گزرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل

Government of JammuKashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER(R&B) DIVISION AWANTIPORA.

NOTICE INVITING E-TENDER

NIT No:127/EEA/R&B of 2026-27/6764-74 Dated :16-09-2026

For and on behalf of the Lt, Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system(are invited on Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt,,CPWD, Railways sand other State/Central Governments for the following works-;

S, No	Name of Work	Adv, Cost Rs, in Lacs	Cost of T/Doc,	Earnest money	Time of completion	M.H of Account	Class of Contractor	Project Authority
1,	Establishment of Kindergartens at PS Beigh Mohallah Syedabad, HS Doodimarg, MS Doodikulan, Zone Lurgam,	1,46	200-/	2 %of Adv cost	30 days	UT Capex Budget 2026-27	DEE	DSEK
2,	Establishment of Kindergartens at PS Gojjer Basti Karmulla, PS Sangard Panner Zone Tral,	0,98	200-/	2 %of Adv cost	30 days	UT Capex Budget 2026-27	DEE	DSEK

Position of AAA; Accorded vide No; 299-DSEK of 2026 Dated; 05,08,2026,
Position of funds ; Committed,

The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q(,Set of terms and conditions of contract and other details can be viewed/downloaded from the departmental website www jktenders.gov.in as per schedule of dates given below-,

1	Date of Issue of Tender Notice	16-09-2026
2	Period of downloading of bidding documents	16-09-2026
3	Bid submission Start Date	17-09-2026
4	Bid Submission End Date	29-09-2026 4;00PM
5	Date & time of opening of Bids (Online(	30-09-2026 12;00PM

1, Every participating contractor to mandatorily disclose the bank account number which is linked with their GSTIN at the time of bid submission, No payments shall be released by the Government Department/Agency to any other bank account except the one linked with the GST registered number of the successful bidder) ,As per circular No, 01)ADM(FD of 2025 Dated 08-07-2025 of J&K Finance Department(

)The participating contractor may disclose his Bank Account as per the format, devised as Annexure- A of the NIT and submit/upload the same accordingly at the time of submission of the bid,(

2, Bids must be accompanied with cost of Tender document/Tender Fee to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No; 0470010200000099 ,IFSC; JAKA0LALANG(

)In case the participating bidder wishes to deposit the requisite amount physically at any branch of the Bank other than using UPI or any other mobile application, the said bidder has to upload the Transaction Receipt as per devised format forming Annexure-Z to this NIT, duly signed by the concerned Branch Manager with proper seal(,

3, All the bidders must deposit Earnest money /Bid security equal to 2 %of advertised cost in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No; 0470010200000099 ,IFSC; JAKA0LALANG(

)In case the participating bidder wishes to deposit the requisite amount physically at any branch of the Bank other than using UPI or any other mobile application, the said bidder has to upload the Transaction Receipt as per devised format forming Annexure-Z to this NIT, duly signed by the concerned Branch Manager with proper seal(,

4, The Successful bidder will have to provide performance security @ 5 %of contract value to be deposited in Cash in Centralized Designated Pooling JK Bank Account Bearing No; 0470010200000099 ,IFSC; JAKA0LALANG(,which shall be released after successful completion of DLP /maintenance period,

)In case the successful bidder wishes to deposit the requisite amount physically at any branch of the Bank other than using UPI or any other mobile application, the said bidder has to upload the Transaction Receipt as per devised format forming Annexure-Z to this NIT, duly signed by the concerned Branch Manager with proper seal(,

5, The date and time of opening of Bids shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address, The bids of Responsive bidders shall be opened online on same Web Site in the Office of Executive Engineer R&B Division Awantipora (tender receiving authority,(

6, The bids for the work shall remain valid for a period of 120 days from the date of opening of Technicalbids

Sd/-Executive Engineer
R&B Division Awantipora

DIPK No; 5801/26 16/09/26

DPHQ Udhampur

No: CB/Look out Notice 2026/62771-87 Dated: 16/09/2026

LOOK OUT NOTICE

As requested by SDPO Ramnagar that on 12.09.2026, applicant namely Des Raj S/O Shiv Ram R/O Village Prey Tehsil Ramnagar District Udhampur lodged a missing report at P/S Ramnagar to the effect that his wife namely Kailash Kumari, age 50 years is missing since 02.08.2026. The applicant has conducted her search, but she has not been traced out. Accordingly, a missing report has been entered by P/S Ramnagar vide DDR No. 19 dated 12.09.2026 and search started. The Photograph with descriptive roll of missing lady is as under

Photo

Description
Name: Kailash Kumari
Age: 50 yrs.
Complexion: Wheatish
Height: 5'-2"

It is therefore requested that a sharp lookout may please be maintained and if traced out or any clue leading to the whereabouts of said missing lady is received an information may kindly be shared on the below mentioned Telephone Nos./Fax/e-mail address for further course of action.

Email: sspoudh@ jkpolice.gov.in
Fax: 01992-270027
Phone: 01992-2270210
SHO P/S Ramnagar: 9697910645
PCR Udhampur : 01992-276915

SSP Udhampur.

Government of Jammu and Kashmir,
Office of the Deputy Director Law Enforcement, Kashmir

Message for Farmers

All the orchardists/farming community of the valley are advised not to Purchase/ use the below mentioned batch No of pesticide products in their fields, which has been declared as Misbranded by the Directorate of Plant Protection,Quarantine and Storage NH-IV Faridabad,Harayana
The detail of Misbranded Pesticide product is as under-;

S.No	Name of the Product	Active Ingredient	Batch No	Date of Manufacture	Date of expiry	Manufactured/Marketedby
1	Vipul Booster	Triacontanol 0,1 %,EW min	GJ0226143	12,02,2026	11,02,2028	M/S Godrej Agrovet Ltd

All the Enforcement Officers/ Inspectors are directed to seize stocks of the above said pesticide product under Batch No:GJ0226143proceed further as per the provisions of Insecticides Act-1968 and Rules made there under,

Sd/-Deputy Director Law Enforcement
Kashmir

DIPK No; 5786/26

Government of Jammu and Kashmir
Public Works(R&B(Department
Civil Secretariat, J&K

Subject; Final Selection list of the candidates for the post of Works Supervisor, Public Works)R&B(Department, Divisional Cadre, Kashmir, advertised vide Notification No, 05 of 2020 dated 24,12,2020 ,under Item No; 134- Operation of wait list
Reference; No, JKSSB-SECY/5/2023-01) E-7240477 (dated 19,11,2024 from Jammu & Kashmir Services Selection Board,

NOTICE

The following candidates, who have been recommended by the J&K Services Selection Board for appointment to the post of Works Supervisor, Public Works (R&B(Department, Divisional Cadre, Kashmir under wait list, vide letter No.JKSSB-SECY/5/2023-01) E-7240477 (dated 19,11,2024 ,are hereby directed to submit their email id and contact No, details in the Establishment Section of the Public Works (R&B(Department, Civil Secretariat, Jammu/Srinagar in person or on email id; clericalhallrnb121@gmail.com, within a period of twenty one (21 (days from the date of issuance of this notice for uploading the same on the Employee Verification System (EVS ,(in terms of circular instructions issued by the General Administration Department vide No, 18-JK(GAD(of 2022 dated 20,05,2022 ,failing which it shall be presumed that they are not willing to opt to take up their appointment under wait list as Works Supervisor in the Public Works (R&B(Department and they shall forfeit the right of appointment without any further notice-;

S, No	Candidate Name	Father Name	Permanent Address	Selection category
1	Yasser Rahman	Abdul Rahman Dar	W.NO.01 Village Adder, Tehsil Bijbehara, District Anantnag, 192101	OM
2	Suhail Ahmad Lone	Abdul Gani Lone	Village Uttersoo, Niligund, Tehsil Anantnag, District Anantnag, 192101	OM/RBA
3	Parvaiz Ahmad Rather	Mohmad Sidiq Rather	H, no.27 W.No, 05 Village Warpora, Tehsil and District Ganderbal 191201	OM
4	Eashan Rashid Magray	Ab, Rashid Magray	H, no.18 ,Village Jogigund, Achabal, Tehsil and District Anantnag 192201	OM
5	Firdoos Ahmed	Nazir Ahmed	H, no.109 Ward No, 02 ,village Handwas Ganika, Tehsil Bhagwah, Distt, DodaOM/RBA 182147	
6	Khalil Ahmed	Manzoor Hussain	H, No, 134 Village Seri Chowana, Tehsil Haveli, District Poonch, 185101	ST
7	Zia Ul Qamer	Mohd Aslam	Hari Mohalla, Village Kassab,Tehsil Mendhar, Dist, Poonch 185211	ST

Sd-/Hamid Hameed
Under Secretary to the Government

DIPK No; 5769/26

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

اسکرین ٹائم کی زیادتی، خودکشی کی جانب دھکیل سکتی ہے!

سان فرانسسو: ایک نئی تحقیق میں یہ بات سامنے آئی کہ ویڈیوز دیکھنے، ویڈیو گیمز کھیلنے، ٹیکسٹ اور ویڈیو چیٹ کرنے جیسی سرگرمیاں خودکشی کے رجحان میں اضافہ کرسکتی ہیں کیونکہ ان دونوں کے درمیان تعلق سامنے آیا ہے۔ حال ہی میں کی جانے والی تحقیق میں یہ بتایا گیا ہے کہ 9 سے 11 سال کے درمیان بچے جو اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرتے ہیں ان میں دو سال بعد خودکشی کا رجحان پیدا ہونے کا خطرہ زیادہ ہوجاتا ہے۔ تحقیق کے نتائج ایسے وقت میں سامنے آئے ہیں جب نوجوانوں کی ذہنی صحت کا بحران بدتر ہو رہا ہے اور نئی قانون سازی متعارف کرائی جارہی ہے جس کا مقصد 16 سال سے کم عمر بچوں کی سوشل میڈیا تک رسائی کو روکنا ہے۔ جرنل پریوینٹو میڈیسن میں شائع ہونے والی اس تحقیق میں بتایا گیا کہ اسکرین ٹائم میں ایک گھنٹے تک کا اضافہ دو سال بعد خودکشی کے رجحان میں 9 فی صد تک کا اضافہ کرسکتا ہے۔ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا سان فرانسسکو میں پیڈیاٹرکس کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سینئر مصنف جیسن نگاٹا کا کہنا تھا کہ اسکرین پر زیادہ وقت صرف کرنا معاشرتی سطح پر علیحدگی، سائبر بلینگ اور نیند میں خلل کا سبب بن سکتا ہے جو ذہنی صحت بدتر کرسکتا ہے۔ اسکرین پر زیادہ وقت گزارنا معاشرتی امور میں حصہ لینے، جسمانی سرگرمیاں کرنے اور نیند کے اوقات کو متاثر کرتا ہے۔ تحقیق میں 9 سے 11 سال کے 11 ہزار 633 بچوں کے اسکرین ٹائم ڈیٹا کو اکٹھا کیا گیا اور ان بچوں کو دو سالوں تک زیر مطالعہ رکھا گیا۔ بچوں نے اسکرین پر چھ مختلف طریقوں سے گزارے جانے والے وقت اور خودکشی کے رویوں کے حوالے سے سوالات کا جواب دیا۔ یونیورسٹی آف ٹورونٹو کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے شریک مصنف کائل ٹی گینسن کا کہنا تھا کہ اس تحقیق کا زیادہ تر حصہ کووڈ-19 کی عالمی وباء سے پہلے مکمل کیا گیا لیکن اس کے نتائج اب کووڈ کے دوران ذہنی صحت کے بدتر ہونے کی وجہ سے مطابقت رکھتے ہیں۔

Milap

ذیابطیس کے 4 لاکھ مریض معذور ہوجاتے ہیں، ماہرین طب

کراچی: ذیابطیس کے 3 کروڑ 30 لاکھ لوگوں کے علاج کے لیے ہیلتھ پروموشن فاؤنڈیشن نے ملک بھر میں 3 ہزار کلینک بنانے کے پروجیکٹ کا آغاز کردیا ہے۔ ناظم آباد میں پہلا کلینک قائم کردیا گیا، منصوبے کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی فیڈریشن آف آل پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے سینئر وائس پریذیڈنٹ سلیمان چاولہ تھے۔ ہیلتھ پروموشن فاؤنڈیشن کے چیئرمین امتیاز زبیری، وائس چیئرمین اور ماہر امراض ذیابطیس پروفیسر عبدالباسط، جنرل سیکریٹری ڈاکٹر ظفر اقبال عباسی، پروفیسر محمد یعقوب احمدانی، مختار احمد اور پروفیسر اشعر فواد بھی موجود تھے۔ سلیمان چاولہ کا کہنا تھا کہ ڈاکٹر عبدالباسط اور ان کی ٹیم ذیابطیس کی روک تھام کے لیے جو کاوشیں اور کوششیں کر رہی ہے وہ قابل تحسین ہے۔ ڈاکٹر عبدالباسط نے کہا کہ 26 سال کی محنت کا ثمر ہے کہ ذیابطیس پر قابو پانے کے لیے تین ہزار کلینک کے قیام کا پروجیکٹ شروع کررہے ہیں، اس سے پہلے ہم نے فٹ کلینکس کا آغاز کیا تھا اور پاکستان میں 150 فٹ کلینکس کا ایک نیٹ ورک قائم کیا جس کے نتیجے میں پاؤں اور ٹانگیں کٹنے میں نمایاں کمی ہوئی

Milap

خون میں پائے جانے والے فار ایور کیمیکلز بچوں کی نشونما میں رکاوٹ قرار

لاس اینجلس: ایک نئی تحقیق کے مطابق روزمرہ کی بنیاد پر استعمال کی جانے والی اشیاء (غذاؤں کیلفافے، میک اپ اور کارپٹ) میں پائے جانے والے ممکنہ زہریلے کیمیا انسانوں کی نشونما کے لیے ضروری ہارمونل اور تحولی اطوار میں تبدیلی کا سبب بن رہے ہیں۔ تحقیق میں محققین نے بچوں، نوجوانوں اور بڑی عمر کے افراد کے خون کے نمونوں کا جائزہ لیا۔ ان تمام افراد کے خون کے نمونوں میں 'فار ایور کیمیکلز' کہلائے جانے والے پرفلورو الکائل اور پولی فلورو الکائل (پی ایف ایز) نامی مختلف سائنتھیٹک مرکبات پائے گئے۔ پائے جانیوالے ان کیمیا میں PFOA, PFOS, PFHpS PFNA, PFHxS, اور PFDA بھی شامل تھے۔ امریکا کے ادارہ برائے ماحولیاتی تحفظ کی جانب سے حال ہی میں امریکا میں پینے کے پانی میں ان متعدد کیمیکلز کی سطح کو سختی سے قابو کرنے کے لیے قواعد وضوابط کا اعلان کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی آف سدرن کیلیفورنیا کے کیک اسکول آف میڈیسن میں پاپولیشن اور پبلک ہیلتھ سائنسز کے اسسٹنٹ پروفیسر اور تحقیق کے سربراہ مصنف جیسی گڈریچ کے مطابق پی ایف ایز کے مرکبات کے افشا ہونے سے صرف لپڈ اور امائنو ایسڈ میٹابولزم میں خلل نہیں آتا بلکہ بچوں میں تھائیرائڈ ہارمون کے عمل میں بھی تبدیلی آتی ہے۔ بچوں کی باقاعدہ نشونما کے لیے تھائیرائڈ دو اہم ہارمونز بناتا ہے جو بلڈ پریشر کو قابو کرنے اور جسم کے پروٹین، چکنائی اور کاربوہائیڈریٹس بنانے اور ان کے استعمال کرنے میں کردار ادا کرتا ہے۔ یہ پیغام رساں کیمیا جسم کے ہر خلیے کو متاثر کرتے ہیں۔ امائنو ایسڈ جسم میں خامرے، ہارمون، پروٹین اور دیگر ضروری مالیکیول بنانے کے لیے ضروری ہوتے ہیں

Milap

چاند پرانسانی آبادکاری کے لیے برطانوی کمپنی نیوکلیائی ری ایکٹر بنائیگی

چاند پر انسانی رہائش کو ممکن بنانے کے لیے برطانوی کمپنی نے نیوکلیائی ری ایکٹر بنانے کی تیاری کرلی۔ منصوبے کے لیے رولز رائس کو برطانوی خلائی ایجنسی نے 2.9 ملین ڈالر پاؤنڈز فراہم کردیے۔ چاند پر انسانوں کی آبادکاری کو ممکن بنانا سائنس دانوں کا دیرینہ خواب ہے۔ اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی جانب حکومتوں اور مختلف عالمی اداروں کی معاونت سے سائنس داں شب و روز تحقیق میں مصروف ہیں۔ برطانوی حکومت کی جانب سے تقریباً تین ملین پاؤنڈز کے فنڈز کی فراہمی بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ برطانوی خلائی ایجنسی نے گذشتہ برس ڈھائی لاکھ پاؤنڈز کی لاگت سے کی گئی ایک تحقیق کے بعد نیوکلیائی ری ایکٹر کی تیاری کے لیے فنڈز جاری کیے ہیں جس کا مقصد چاند پر انسانی قیام کے لیے بیس کی تعمیر کو ممکن بنانا ہے۔ رولز رائس کے انجینیر اور سائنس داں اس مائیکرو ری ایکٹر پروگرام پر کام کررہے ہیں جس کا مقصد یہ جانچ کرنا ہے کہ مستقبل میں چاند پر ایک مستقل بیس بنانے کے لیے نیوکلیائی توانائی کا استعمال کیسے کیا جاسکتا ہے۔ کمپنی کے ماہرین نے توقع ظاہر کی ہے کہ مائیکرو ری ایکٹر چاند پر انسانوں کے طویل قیام، مواصلاتی رابطوں اور وہاں تجربات کرنے کے لیے درکار توانائی فراہم کرے گا۔ رولز رائس نے مائیکرو ری ایکٹر کی تیاری کے لیے 2029 کا ہدف مقرر کیا ہے۔ اس منصوبے میں کمپنی نے اوکسفرڈ کے علاوہ، بینگور، شیفلڈ اور یونیورسٹی آف برائٹن کے ماہرین کی خدمات بھی حاصل کی ہیں۔ برطانوی وزیر سائنس نے اس منصوبے کے بارے میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ یہ منصوبہ سائنسی محاذ پر برطانیہ کے ایک بڑی طاقت ہونے کی ایک اور دلیل ہے۔ برطانوی خلائی ایجنسی کے چیف ایگزیکیٹو ڈاکٹر پاؤل بیٹ کا کہنا تھا کہ رولز رائس کی یہ پیشرفت چاند پر مستقل انسانی موجودگی کو یقینی بنانے کی بنیاد رکھے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ ملکی خلائی شعبے کو بھی وسعت ملے گی اور یہاں ملازمت کے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔

Milap

شکر کا جذبہ، شدید ذہنی تناؤ کو کم کرسکتا ہے

شکر کا جذبہ شدید ترین ذہنی تناؤ کو دور کرتا ہے اور پورے بدن کو تندرست رکھتا ہے

آئرلینڈ: اگرچہ ذہنی تناؤ ہمارے مزاج اور ماحول کا ایک حصہ بن چکا ہے لیکن کسی دوا کے بغیر سچا جذبہ تشکر شدید ذہنی تناؤ کی کیفیت کو کم کرسکتا ہے۔ محققین کے مطابق اگر کوئی شخص شدید نفسیاتی تناؤ (اکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس) کا شکار ہے تو بھی شکر کا جذبہ اسے کیفیت سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔ چونکہ دماغ جسم کا صدر مقام ہے تو ڈپریشن اور تناؤ پورے جسم کو متاثر کرتا ہے۔ پھر اس سے بلڈ پریشر، ذیابیطس اور امراضِ قلب میں مبتلا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی لیے ماہرین اسٹریس بفر یعنی تناؤ سے مزاحم عوامل پر بہت زور دیتے ہیں۔ اس ضمن میں یونیورسٹی آف مے نوتھ سے وابستہ برائن لیوی اور ان کے ساتھیوں نے کہا ہے کہ اگرچہ شکر اور ڈپریشن میں کمی میں تعلق پر بہت تحقیق ہوئی ہے لیکن حقیقی طور پر نفسیاتی تناؤ اور امراضِ قلب سے بحالی پر بہت کم تحقیق کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ایک چھوٹے سے گروہ پر تحقیق کی گئی ہے لیکن اس کی اہمیت نظرانداز نہیں کی جاسکتی۔ سائنسدانوں نے 18 سے 57 سال کے 68 افراد کو بھرتی کیا جن میں 24 مرد اور 44 خواتین شامل تھیں۔ اس کے لیے تجربہ گاہ میں ایک فرضی ماحول بنایا گیا تھا۔ ڈیزائن کے تحت تجربہ گاہ میں کچھ ایسے کام کیے گئے جو تناؤ کی وجہ بنے اور اس کے بعد شرکا کے دل کے ردِعمل اور بحالی کو نوٹ کیا گیا۔ اس طرح پوری ترتیب کے ساتھ یہ تجربہ انجام دیا گیا۔ مطالعے میں نوٹ کیا گیا کہ جو لوگ اسٹریس سے گزرے لیکن شکر کا دامن تھامے رکھا اب بھی ان کا بلڈ پریشر معمول کے تحت تھا۔ یہ بات بھی معلوم ہوئی کہ اکیوٹ سائیکولوجیکل اسٹریس کی صورت میں قلبی ردعمل اور بحالی میں جذبہ تشکر ایک دیوار کی طرح حائل رہا۔ جذبہ شکر ایک طاقتور کیفیت ہے جو ہمیں بہت سے مسائل سے بچاتی ہے۔ 2010 میں کی گئی تحقیق کے مطابق شکر کے چھوٹے چھوٹے عمل ہماری صحت کو بہتر کرتی ہے۔ اسی طرح 2016 میں امراض قلب کے شکار افراد سے شکرانے کی ڈائری لکھنے کو کہا تو ان کی کیفیت بہتر ہونے لگی اور وہ تیزی سے بحال ہوئے۔

Milap

گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے وقت ہاتھوں سے نکلتا جارہا ہے

Milap

انٹرلیکن: اقوام متحدہ کی ایک رپورٹ میں خبردار کیا ہے کہ گلوبل وارمنگ سے نمٹنے کے لیے انسانوں کے ہاتھ سے وقت نکلتا جا رہا ہے۔ سیکڑوں سائنس دانوں کی جانب سے کی جانے والی تحقیق میں کہا گیا کہ دنیا ایک ایسے مقام پر پہنچنے کے قریب ہے جہاں سے واپسی ممکن نہیں لیکن اس تباہی سے ابھی بھی بچا جا سکتا ہے۔ رپورٹ کے مطابق دنیا بھر میں گرین ہاؤس گیس کے اخراج میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کی شروعات کی ضرورت ہے ورنہ کرہ ارض کا درجہ حرارت 1.5 ڈگری سیلسیس کی حد سے تجاوز کر جائے گا۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ درجہ حرارت میں ایک ڈگری کا اضافہ زمین پر انتہائی نوعیت کے وقوعات کا سبب بنے گا۔ ان تباہ کاریوں میں گلیشیروں کے پگھلنے کے سبب سطح سمندر میں اضافہ ہوگا جس کے نتیجے میں زراعت، جنگلات، ماہی گیری، توانائی اور سیاحت کو شدید معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اقوام متحدہ کی جانب سے موسمیاتی تغیر پر بنائے جانے والے بین الحکومتی پینل (آئی پی سی سی) کی جانب سے پیش کی جانے والی رپورٹ میں بتایا گیا کہ متوسط سطح پر گرین ہاؤس گیس کے اخراج کے سبب 2081 سے 2100 کے درمیان زمین پر 2.7 ڈگری سیلسیس اضافہ متوقع ہے۔ لیکن اگر یہ اخراج انتہائی کم ہوتا ہے تو یہ درجہ حرارت 1.4 ڈگری جبکہ اگر اخراج انتہائی زیادہ ہوتا ہے تو 4.4 ڈگری تک بڑھ سکتا ہے۔ ان نتائج سے نبردآزما ہونے کے لیے کاربن ڈائی آکسائیڈ کے اخراج میں 2030 تک 48 فی صد 2035 تک 65 فی صد 2040 تک 80 فی صد اور 2050 تک 99 فی صد کٹوتی کرنی ہوگی۔

Milap

باورچی خانے کے مصالحے جو اندرونی جلن ختم کرسکتے ہیں

میتھی دانے، الائچی، ہلدی اور دارچینی انفلیمیشن ختم کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں

لندن: جسمانی اندرونی جلن یا سوزش (انفلیمیشن) اگر مسلسل جاری رہے تو یہ کئی امراض کی وجہ بن سکتی ہے۔ دنیا بھر میں اسے دور کرنے کے لیے مہنگی ترین ادویہ استعمال کی جاتی ہے۔ لیکن آپ کے باورچی خانے میں ایسے خزانے موجود ہیں جن کا باقاعدہ استعمال انفلیمیشن کم کرسکتا ہے۔ جسمانی جلن بتاتی ہے کہ بدن میں کوئی گڑبڑ ہے اور وہاں امنیاتی خلیات کسی نہ کسی کام پر لگے ہیں۔ اس طرح دیرینہ جلن امراضِ قلب، اعضا کی خرابی اور کینسر تک کی وجہ ہوسکتی ہے۔ ڈاکٹر حضرات اسے خطرے میں جسم کی اندرونی گھنٹی بھی کہتے ہیں۔ باورچی خانے میں موجود عام اشیا یہ ہیں جو سوزش کم کرسکتی ہیں۔

ہلدی

ہلدی ایک شاندار سپرفوڈ کی شکل میں سامنے آئی ہے کیونکہ گزشتہ دہائی میں اس کے شاندار طبی فوائد سامنے آئے ہیں جن پر خود سائنسداں بھی حیران ہیں۔ ہلدی میں موجود جادوئی اثر اس کے اہم مرکب کرکیومن کی وجہ سے ہے جسے ہلدی سے اخذ کرکے کیپسول کی صورت میں بھی فروخت کیا جارہا ہے۔ تاہم اس میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس کی وجہ سے یہ دل کی حفاظت کرتی، سرطان کو روکتی ہے اور بلڈ پریشر کو بہتر بناتی ہے۔ سب سے بڑھ کر ہلدی اندرونی سوزش کو کم کرنے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

دارچینی

دارچینی ایک جادوئی شے ہے جو ذیابطیس کے علاج میں اپنی افادیت منوا چکی ہے۔ یہ بلڈ پریشر قابو میں رکھتی ہے اور خون کی روانی بڑھاتی ہے۔ دارچینی کی چائے اور اسے لیموں پانی میں ملاکر پینے سے اندرونی سوزش میں بہت افاقہ ہوتا ہے۔

میتھی دانے

میتھی دانوں پر کی گئی تحقیق سے یہ ٹائپ ون اور ٹائپ ٹو ذیابطیس میں بہت مؤثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کے لیے ایک چمچ میتھی دانے ایک گلاس پانی میں ڈال کر رات کو بھگودیں۔ صبح کو نہار منہ وہ پانی پینے سے اندرونی جلن کم کی جاسکتی ہے۔ میتھی دانے میں موجود اہم کیمیائی اجزا اور فلے وینولز شفائی خزانہ رکھتے ہیں اور یوں کئی امراض سے بچاتے ہیں۔

الائچی ایک عرصے سے بدہضمی دور کرنے میں اکسیر درجہ رکھتی ہے۔ اس میں شامل کئی اہم مرکبات ہیں جو اندرونی جسمانی سوزش کم کرتے ہیں۔

Milap

The Urdu Daily WATTAN

وطن سرینگر

ہندوستان نے افغانستان کو ہرادیا، ناقابل تسخیر برتری حاصل

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان نے شاندار آل راؤنڈ کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے دوسرے ٹی۔۲۰ میچ میں افغانستان کیخلاف ۷ وکٹوں سے کامیابی حاصل کر لی۔اس جیت کے ساتھ ہی ٹیم انڈیا نے ۳ میچوں کی سیریز میں ۲صفر سے ناقابل تسخیر برتری حاصل کر لی۔ پہلے بلے بازی کرتے ہوئے افغانستان نے ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۱۵۹ رن بنائے تھے۔جس کے جواب میں ہندوستان نے ۱۴ء۵ اوور میں صرف ۳ وکٹیں گنوا کر میچ جیت لیا۔ہندوستان کیلئے افتتاحی بلے باز سنجو سیمسن نے ۴۲ گیندوں پر ۷۵ رنوں کی جارحانہ بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔انہوں نے اپنی اننگز کے دوران ۷ چوکے اور ۴ چھکے مارے۔ ابھیشیک شرما (۳۹) اور ایشان کشن نے ۳۸ رن بنائے اس سے قبل نتیش کمار ریڈی (۲۴ رن پر ۳ وکٹیں) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان نے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں افغانستان کو ۸ وکٹوں کے نقصان پر ۱۵۹ رنوں پر محدود کر دیا تھا۔ نتیش کے ۳ وکٹوں کے علاوہ عرشدیپ سنگھ نے ۳۵ رن دے کر ۲ وکٹیں حاصل کیں۔ افغانستان کی جانب سے کپتان اور اوپنر ابراہیم زوران نے سب سے زیادہ ۴۷ رن بنائے۔افغانستان نے پہلے میچ کے مقابلے میں ۳ رن زیادہ بنائے پھر وہ اپنی بلے بازی سے خوش نظر نہیں آئے۔ آخری ۵ اوور میں ۵۹ رن نہ بنتے تو ٹیم کا اسکور ۱۶۰ تک نہیں پہنچ پاتا۔

الیگزینڈر زیوریف کا یو ایس اوپن جیتنے پر حیران کن ردِ عمل

نئی دہلی (ایم این این): جرمنی کے ٹینس اسٹار الیگزینڈر زیوریف نے یو ایس اوپن کا فائنل جیتنے کے بہت حیران کن ردِ عمل دیا جو کہ میڈیا کی خصوصی توجہ کا مرکز بن گیا۔الیگزینڈر زیوریف نے فائنل میں امریکا کے بین شیلٹن کو شکست دے کر یو ایس اوپن کا ٹائٹل اپنے نام کیا لیکن جیت کے بعد جشن منانے کے بجائے حیران کن طور پر ان کا معمول کا رویہ برقرار رہا۔ ٹینس اسٹار جیب سے گیند نکال کر اسے دوسری جانب پھینکنے کے بعد کورٹ کے کونے میں اپنی ٹیم کی طرف چل دیے اور ان کے چہرے پر خوشی کے تاثرات بھی نظر نہیں آئے۔ان کے بھائی مشا زیوریف نے جب دونوں بازو کراس کر کے انہیں اشارہ کیا کہ مقابلہ ختم ہو چکا ہے، تب انہیں حقیقت کا اندازہ ہوا کہ وہ یو ایس اوپن چیمپئن بن چکے ہیں۔بعدازاں میڈیا کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ دراصل مجھے اس بات کا اندازہ ہی نہیں ہوا تھا کہ میچ ختم ہو چکا ہے اور میں یو ایس اوپن جیت چکا ہوں بلکہ میں سمجھ رہا تھا کہ اس وقت اسکور **5-1** ہے جبکہ اسکور **6-2** ہو چکا تھا۔الیگزینڈر زیوریف نے کہا کہ اسی غلط فہمی نے مجھے فیصلہ کن گیم میں دباؤ محسوس کرنے سے بھی بچائے رکھا۔واضح رہے کہ ان کی یہ کامیابی **2026**، میں ان کا دوسرا گرینڈ سلام ٹائٹل ہے، اس سے قبل وہ فرنچ اوپن بھی اپنے نام کر چکے ہیں۔

رشبھ پنت اور ہاردک پانڈیا کو ونڈیز کیخلاف موقع ملنے کا امکان

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی قومی سلیکشن کمیٹی ۱۶ ستمبر بروز بدھ جب ویسٹ انڈیز کے خلاف ہونے والی ون ڈے اور ٹی-۲۰ سیریز کیلئے ٹیم کا انتخاب کرے گی تو وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت اور فٹ ہو کر واپسی کرنے والے ہاردک پانڈیا کو شامل کئے جانے کے امکانات پر خصوصی طور پر غور ہو گا۔ویسٹ انڈیز کے خلاف ۲۷ ستمبر سے شروع ہونے والی ۳ ون ڈے میچوں کی سیریز کیلئے ہندوستانی ٹیم کے انتخاب میں روہت شرما پر بھی خاص توجہ رہے گی۔ اجیت آگرکر کی سربراہی میں سلیکشن کمیٹی کی یہ موجودہ مدت کی آخری میٹنگ ہے۔ آگرکر میٹنگ کیلئے دہلی میں ہوں گے اور امکان ہے کہ وہ بورڈ حکام سے اس بات پر بھی تبادلہ خیال کریں گے کہ آیا ان کا معاہدہ ۲۰۲۷ء میں ہونے والے یک روزہ عالمی کپ تک بڑھایا جائے گا۔ ۲۰۲۷ء کے ون ڈے ورلڈ کپ میں ایک سال سے کچھ زیادہ وقت باقی ہے اور روہت شرما کا مستقبل اب بھی زیر بحث ہے۔روہت واضح کر چکے ہیں کہ وہ ورلڈ کپ کھیلنا چاہتے ہیں، تاہم گزشتہ جولائی میں انگلینڈ دورے کے دوران ان کے ون ڈے مستقبل پر سوال اٹھے تھے۔بعد میں بی سی سی آئی نے واضح کیا تھا کہ روہت ہندوستان کے ون ڈے منصوبوں کا حصہ رہیں گے۔ ہاردک پانڈیا کی مسابقتی کرکٹ میں واپسی ۲۰ ستمبر کو متوقع ہے کیونکہ انہیں پہلے ہی ۲/۱ اکتوبر سے پڈوچیری میں آسٹریلیا 'اے' کے خلاف انڈیا 'اے' کی ۳ میچوں کی ون ڈے سیریز کیلئے منتخب کیا جا چکا ہے۔ ویسٹ انڈیز کے خلاف ون ڈے میچوں کا آغاز ۲۷ ستمبر سے تروانت پورم میں ہو گا اور سلیکشن کمیٹی کو یہ فیصلہ کرنا ہو گا کہ پانڈیا ون ڈے میں ۱۰ اوور گیند بازی کرنے اور ۵۰ اوور تک فیلڈنگ کرنے کیلئے تیار ہیں یا نہیں۔اگر پانڈیا دستیاب نہیں ہوتے ہیں تو سلیکشن کمیٹی کیلئے تیز گیند بازی کرنے والے آل راؤنڈرز کی کمی مسئلہ بن سکتی ہے۔ دوسرا آپشن نتیش کمار ریڈی ون ڈے سیریز کے دوران ایشین گیمز میں شرکت کیلئے جاپان میں ہوں گے۔

سیف علی خان سے جھگڑے کیوں ہوتے ہیں؟ کرینہ کپور نے بتا دیا

نئی دہلی (ایم این این): **45** سالہ اداکارہ نے حال ہی میں ایک انٹرویو کے دوران اپنی آنے والی فلم 'دائرہ' سے متعلق گفتگو کی۔ دوران انٹرویو ایک سوال کے جواب میں انہوں نے انکشاف کیا کہ ایک ہی پیشے سے وابستہ ہونے کی وجہ سے کام سے متعلق گفتگو میری اور سیف کی لڑائی کا سبب بن جاتی ہے۔ کرینہ نے کہا کہ ہم اکثر لڑ پڑتے ہیں، گھر میں دو اداکار ہوں تو ان کا لڑنا لازمی ہے، ممکن ہے مجھے ان کا کوئی پرومو پسند نہ آئے یا انہیں میرا پرومو پسند نہ آئے، اس معاملے میں ہم دونوں کے انداز کافی مختلف ہیں، میں زیادہ تر فطری کام کرتی ہوں، جبکہ سیف تیاری کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سیف زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کردار میں زیادہ گہرائی سے اترتے ہیں، جبکہ میں چاہتی ہوں کہ بس ضرورت کے مطابق خود کو آن اور آف کرتی رہوں۔واضح رہے کہ اداکارہ اپنی آنے والی فلم دائرہ کے ساتھی اداکار پرتھوی راج سوکمارن کے ہمراہ ممبئی میں منعقدہ ایک تقریب میں شریک تھی۔ میگھنا گلزار کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم دائرامیں کرینہ کپور ڈی سی پی اجونی کوہلی جبکہ پرتھوی راج سوکمارن ڈی سی پی رامن کمار کے مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ کرائم تھرلر فلم دائرہ **18** ستمبر کو سینما گھروں کی زینت بننے والی ہے۔

24/ سال میں پہلی بار درجہ بندی کے ٹاپ

10/ سے 'بگ-3' کا نام ندارد

نئی دہلی (ایم این این): نوواک جوکووچ کے تازہ ترین عالمی درجہ بندی میں پیچھے کھسک جانے کی وجہ سے ۲۰۰۲ء کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب 'بگ تھری' (راجر فیڈرر، رافیل ندال اور نوواک جوکووچ) میں سے کوئی بھی مردوں کی ٹینس رینکنگ کے ٹاپ ۱۰ میں شامل نہیں ہے۔ ان تینوں کھلاڑیوں میں صرف ۳۹ سالہ جوکووچ ہی ایسے ہیں جو ابھی کھیل رہے ہیں۔یو ایس اوپن میں خراب کارکردگی کی وجہ سے وہ پانچویں پوزیشن سے کھسک کر بارہویں پوزیشن پر آ گئے ہیں۔ اکتوبر ۲۰۰۲ء کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب جوکووچ، فیڈرر اور ندال میں سے کوئی بھی ٹاپ ۱۰ کھلاڑیوں میں شامل نہیں ہے۔فیڈرر اور ندال بالترتیب ۲۰۲۲ء اور ۲۰۲۴ء میں ریٹائرمنٹ لے چکے ہیں۔ راجر فیڈرر نے ۴۱ سال اور ندال نے ۳۸ سال کی عمر میں ٹینس کو خیرباد کہا تھا۔نوواک جوکووچ کو ۱۵ ردن پہلے یو ایس اوپن کے پہلے دور میں ماریانو ناوون نے شکست دی تھی۔ جوکووچ کے نام ۲۴ گرینڈ سلیم خطاب درج ہیں جو رافیل ندال کے ۲۲ ٹائٹل سے ۲ اور راجر فیڈرر کے ۲۰ خطاب سے ۴ زیادہ ہیں۔فیڈرر نے اکتوبر ۲۰۰۲ء میں پہلی بار ٹاپ ۱۰ میں جگہ بنائی اور ۲۰۱۶ء کے آخر تک وہیں بنے رہے۔ رافیل ندال نے اپریل ۲۰۰۵ء میں پہلی بار ٹاپ ۱۰ میں جگہ بنائی تھی۔ اسپین کے اس کھلاڑی نے ۲۰۲۳ء تک لگاتار ۹۱۲ ہفتے ٹاپ -۱۰ میں رہنے کا ریکارڈ بنایا۔نوواک جوکووچ ۲۰۰۷ء میں ٹاپ ۱۰ میں داخل ہونے والے 'بگ تھری' کے آخری کھلاڑی تھے۔موجودہ رینکنگ میں یانک سنر، کارلوس الکاراز اور یو ایس اوپن کے چمپئن الیگزینڈر زویریف ٹاپ ۳ میں شامل ہیں۔ یو ایس اوپن کے فائنل میں پہنچنے والے بین شیلٹن ۵ درجے اوپر چڑھ کر چوتھے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ دریں اثنا، خواتین کی رینکنگ میں یو ایس اوپن کی چمپئن ایلینا ریبا کینا اپنے کریئر میں پہلی بار سرفہرست مقام پر پہنچ گئی ہیں۔ انہوں نے آرینا سبالینکا کی جگہ لی جو لگاتار ۹۹ ہفتوں تک نمبر ایک پر رہی تھیں۔

النصر نے لگاتار 94/ میچ میں گول کرنے کا عالمی ریکارڈ قائم کیا

کرسٹیانو رونالڈو کی ٹیم النصر نے فٹبال کی دنیا میں ایک ایسا ریکارڈ قائم کر دیا ہے جسے اب کسی بھی ٹیم کے لئے توڑنا آسان نہیں ہو گا۔ سعودی پرو لیگ میں الخلیج کے خلاف ایک ایک سے ڈرا کے دوران گول کرتے ہوئے النصر نے لگاتار ۹۳ میچوں میں کم از کم ایک گول کرنے کا عالمی ریکارڈ اپنے نام کر لیا ہے۔اس طرح ٹیم نے ارجنٹائنا کے لیجنڈری کلب ریور پلیٹ کا ۹۳ میچوں کا ریکارڈ توڑ دیا، جو انہوں نے ۱۹۳۶ء سے ۱۹۳۹ء کے درمیان بنا تھا۔النصر کا یہ تاریخی سلسلہ دسمبر ۲۰۲۳ء میں شروع ہوا تھا۔ تب ٹیم کو الہلال کے خلاف ۳-صفر سے شکست کا سامنا کرنا پڑا تھا۔اس کے اگلے ہی مقابلے میں النصر نے الریاض کو ۴-ایک سے ہرایا اور پھر ٹیم نے لگاتار گول کرنے کا سلسلہ شروع کر دیا۔الخلیج کے خلاف گزشتہ روز ۷۲ ویں منٹ میں عبداللہ الحمدان نے برابری کا گول داغ کر اس ریکارڈ پر مہر ثبت کر دی۔ ۴۲ سالہ فارورڈ کا یہ گول النصر کے لئے صرف ایک پوائنٹ بچانے والا گول نہیں تھا بلکہ کلب فٹبال کی تاریخ میں ٹیم کو نئی بلندیوں تک پہنچانے والا گول بھی بن گیا۔رونالڈو کی کپتانی میں بنا ریکارڈ اس پورے ۹۴ میچوں کے سلسلے کے دوران رونالڈو النصر کے کپتان رہے ہیں۔پرتگالی اسٹار نے ۲۰۲۳ء میں اس کلب میں شمولیت اختیار کی تھی اور تب سے سعودی پرو لیگ میں ۱۱۳ میچ کھیل چکے ہیں۔ ان مقابلوں میں ان کے نام ۱۰۵ گول ہیں۔اگرچہ ریکارڈ بننے کے باوجود النصر الخلیج کے خلاف جیت درج نہیں کر سکا۔ ڈرا کے بعد ٹیم پوائنٹس ٹیبل پر تیسرے نمبر پر چلی گئی ہے۔ وہ الہلال سے ۲ اور الاتحاد سے ایک پوائنٹ پیچھے ہے۔پرتگال کے اسٹار فارورڈ کرسٹیانو رونالڈو کے لئے لگاتار گول کرنے کا یہ سلسلہ نیا نہیں ہے۔ ریئل میڈرڈ کے ساتھ اپنے شاندار دور میں وہ اس ٹیم کا حصہ تھے جس نے اپریل ۲۰۱۶ء سے ستمبر ۲۰۱۷ء کے درمیان لگاتار ۷۳ میچوں میں گول کیا تھا۔

آنجہانی ژوتا کے نام پر نعرے، رونالڈو نے مداحوں پر تاحیات پابندی کا مطالبہ کیا

نئی دہلی (ایم این این): کرسٹیانو رونالڈو نے سعودی پرو لیگ سے مطالبہ کیا ہے کہ روبن نیویس کو ان کے آنجہانی سابق ساتھی اور قریبی دوست دیوگو ژوتا کا نام لے کر طعنے دینے والے مداحوں پر تاحیات پابندی عائد کی جائے۔ سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ایک ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ال تعاون کے حامی، ال ہلال کے مڈفیلڈر روبن نیویس کو مشتعل کرنے کے لیے بار بار "ژوتا، ژوتا، ژوتا" کے نعرے لگا رہے تھے۔اس دوران نیویس نے آسمان کی طرف اشارہ کیا اور پھر اپنی آنکھوں کی جانب اشارہ کرتے ہوئے گویا مداحوں کو یہ پیغام دیا کہ "خدا دیکھ رہا ہے۔" میچ کے بعد جب نیویس سے ان نعروں کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا: "مجھے امید ہے کہ وہ بعد میں نماز پڑھنے نہیں جائیں گے۔" ال ہلال نے یہ مقابلہ شاندار انداز میں ۲-صفر سے جیتا۔ سعودی عرب کے فٹبال منصوبے کا نمایاں چہرہ سمجھے جانے والے کرسٹیانو رونالڈو نے بھی انسٹاگرام پر ان مداحوں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا جنہوں نے نیویس کو مرحوم دوست کا نام لے کر طعنے دیے۔ انہوں نے سعودی پرو لیگ سے کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے لکھا: "لیگ کو اس طرح کے مداحوں کے رویے کے خلاف کارروائی کرنی چاہیے اور انہیں سزا دینی چاہیے۔ یہ اب فٹبال نہیں رہا، اس کی کچھ حدود ہونی چاہئیں۔ جو لوگ اس طرح کا رویہ اختیار کرتے ہیں، انہیں دوبارہ کبھی اسٹیڈیم میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دینی چاہیے۔" لیورپول کے سابق فارورڈ دیوگو ژوتا جولائی ۲۰۲۵ء میں ایک المناک کار حادثے میں اپنے بھائی آندرے سلوا کے ہمراہ انتقال کر گئے تھے،

سابق کرکٹر نے گوتم گمبھیر کو آڑے ہاتھوں لے لیا

نئی دہلی (ایم این این): بی سی سی آئی کے سابق چیف سلیکٹر اور سابق بھارتی کرکٹر کرشماچاری سری کانت نے افغانستان کے خلاف پہلے ٹی **20** میچ میں وبھو سوریاونشی کو پلیئنگ الیون سے باہر کرنے پر گوتم گمبھیر اور بھارتی ٹیم مینجمنٹ پر شدید تنقید کی ہے۔ کرشماچاری سری کانت نے اپنے یوٹیوب چینل پر وبھو سوریاونشی کو پلیئنگ الیون سے باہر کرنے کے فیصلے پر اپنی رائے کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سوریاونشی کو ٹیم سے باہر دیکھ کر میری اہلیہ بھی حیران ہو گئیں اور یہ سوال اٹھایا کہ گزشتہ میچ میں بہترین کارکردگی دکھانے والے کھلاڑی کو اگلے میچ میں کیوں نہیں کھلایا گیا؟ انہوں نے کہا کہ ٹیم مینجمنٹ کو سوریاونشی کے ساتھ مناسب رویہ اختیار کرنا چاہیے، نوجوان کھلاڑی کو مسلسل مواقع دیے جانے چاہئیں کیونکہ بار بار ٹیم سے اندر باہر کیے جانے سے اس کے اعتماد کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ کرکٹ پھر سیاست کی نذر، بھارتی ویمن ٹیم کا محسن نقوی سے ٹرافی لینے سے انکار کرشماچاری سری کانت نے سنجو سیمسن کے ساتھ ٹیم مینجمنٹ کے رویے پر بھی افسوس کا اظہار کیا۔ ان کا کہنا ہے کہ سنجو سیمسن کو کبھی ٹیم میں شامل کیا جاتا ہے اور کبھی باہر کر دیا جاتا ہے، یہ درست حکمت عملی نہیں۔ کرشماچاری سری کانت نے کہا کہ ٹیم مینجمنٹ کو فیصلہ کرنا چاہیے کہ وہ سیمسن کو مسلسل مواقع دینا چاہتی ہے یا سوریاونشی کو چند میچز میں مستقل موقع دینا چاہتی ہے کیونکہ اس طرح دونوں کھلاڑیوں کو وقفے وقفے سے صرف **1** یا **2** میچ کھلانا مناسب نہیں۔واضح رہے کہ وبھو سوریاونشی نے زمبابوے کے خلاف بھارت کی گزشتہ ٹی **20** سیریز میں 'پلیئر آف دی سیریز' کا اعزاز حاصل کیا تھا لیکن افغانستان کے خلاف پہلے ٹی **20** میچ میں بھارتی ٹیم مینجمنٹ کی سے ان کی جگہ سنجو سیمسن کو ٹیم میں شامل کیا گیا جو ٹی **20** ورلڈ کپ **2026**، میں پلیئر آف دی ٹورنامنٹ رہنے کے باوجود حالیہ عرصے میں ٹیم سے اندر یا باہر ہوتے رہے ہیں۔

کیا سیلینا گومز نے کاسمیٹک سرجری کروالی؟

نئی دہلی (ایم این این): امریکی گلوکارہ اور اداکارہ سیلینا گومز نے **15** ستمبر **2026**، کو ہونے والی ایمیز ایوارڈز کی تقریب میں سنہری رنگ کا خوبصورت لباس پہن کر شرکت کی، تاہم تقریب سے زیادہ ان کی بدلی ہوئی شکل اور ریڈ کارپٹ پر انداز نے سوشل میڈیا صارفین کی توجہ حاصل کر لی۔سیلینا گومز کی نئی تصاویر سامنے آنے کے بعد بعض صارفین نے ان کی شکل میں تبدیلی محسوس کرتے ہوئے قیاس آرائیاں شروع کر دیں کہ شاید انہوں نے کوئی کاسمیٹک سرجری کروائی ہے۔ کچھ صارفین نے انہیں 'ناقابل شناخت' قرار دیا جبکہ بعض نے یہ تک دعویٰ کیا کہ انہیں کسی اور شخص یا کلون سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔یہ پہلا موقع نہیں جب سیلینا گومز کو اپنی شکل کے باعث اس طرح کی قیاس آرائیوں کا سامنا کرنا پڑا ہو۔اس سے قبل بھی ان کی شکل میں تبدیلی کو لے کر پلاسٹک سرجری اور یہاں تک کہ 'کلون' سے متعلق افواہیں سامنے آتی رہی ہیں۔ سیلینا نے اپریل **2026**، میں ایک مزاحیہ ویڈیو کے ذریعے 'کلون' سے متعلق ان افواہوں کا دلچسپ انداز میں جواب دیا تھا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,